https://dailybalochistanobserverquetta.com.pk/

dailybalochistanobserver@gmail.com

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
ABC Certified
کوئٹہ سے شائع ہونیوالا بلوچستان کا کثیرالاشاعت روزنامہ

روزنامہ
Daily
BALOCHISTAN OBSERVER
Quetta
بلوچستان آبزرور
کوئٹہ
چیف ایڈیٹر نثار احمد

جلد 19 | منگل 13 اکتوبر 2026ء | یکم جمادی الاول 1448ھ | قیمت 5 روپے | شمارہ 178

کاروباری طبقہ کسی بھی ملک کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے، شہباز شریف

پسماندہ علاقوں سے تعلق رکھنے والے افراد کو مختلف شعبوں میں کاروبار قائم کرنے کے مواقع فراہم کرنا ان علاقوں کی ترقی اور خوشحالی کیلئے مفید ثابت ہوگا،

وزیراعظم کی چھوٹے و درمیانے درجے کے کاروباری افراد کیلئے قرضوں کی مالیت بڑھا کر 2.2 ٹریلین روپے کرنے کی ہدایت

اسلام آباد(این این آئی)وزیراعظم محمد شہباز شریف نے چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری افراد کے لیے قرضوں کی مجموعی مالیت 2028 تک 1.1 ٹریلین روپے سے بڑھا کر 2.2 ٹریلین روپے کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ سمیڈا میں جاری اصلاحات کا محور چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری افراد کو بااختیار بنانا ہے، پسماندہ علاقوں سے تعلق رکھنے والے افراد کو مختلف شعبوں میں کاروبار قائم کرنے کے مواقع فراہم کرنا ان علاقوں کی ترقی اور خوشحالی کے لیے مفید ثابت ہوگا۔ پیر کو وزیراعظم آفس کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق وزیراعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت سمیڈا کے حوالے سے اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں وفاقی وزراء رانا تنویر حسین، جام کمال (بقیہ 4 صفحہ 3 پر)

اسلام آباد؛ وزیراعظم شہباز شریف ایف بی آر ریفارمز کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

صدر مملکت سے سیکرٹری خارجہ عاصم افتخار احمد کی ملاقات

اسلام آباد(این این آئی)صدر مملکت آصف علی زرداری سے سیکرٹری خارجہ سفیر عاصم افتخار احمد نے ایوان صدر میں (بقیہ 5 صفحہ 3 پر)

گورنر راج سے قبل سارے آپشن استعمال کیے، خواجہ آصف

اسلام آباد(این این آئی)وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا ہے کہ ایمرجنسی اور گورنر راج سے قبل ہم نے سارے آپشن استعمال (بقیہ 8 صفحہ 3 پر)

صدر مملکت سے ناروے، آذربائیجان اور سوئٹزرلینڈ کے نامزد سفیروں کی ملاقات

آصف زرداری کا پاکستان میں ان کی سفارتی ذمہ داریوں کے کامیاب دور کے لیے نیک خواہشات کا اظہار

اسلام آباد(این این آئی)صدر مملکت آصف علی زرداری کو ناروے، آذربائیجان اور سوئٹزرلینڈ کے نامزد سفیروں نے ایوان صدر میں اپنی سفارتی اسناد پیش کیں۔صدر مملکت نے تینوں سفیروں کو ان کی تقرری پر مبارکباد دی اور پاکستان میں ان کی سفارتی ذمہ داریوں (بقیہ 6 صفحہ 3 پر)

وزارت خارجہ اور ایچ ای سی کے درمیان ڈیٹا بیس کے انضمام کی مفاہمتی یادداشت پر دستخط

یہ اقدام دستاویزات کی تصدیق کی خدمات کو مزید قابلِ رسائی، موثر اور آسان بنانے کی جانب مثبت پیش رفت ہے، اسحاق ڈار

اسلام آباد(این این آئی) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے وزارت خارجہ اور ہائر ایجوکیشن کمیشن کے درمیان ڈیٹا بیس کے انضمام سے متعلق مفاہمتی (بقیہ 7 صفحہ 3 پر)

لیڈیز کلب بلوچستان کا قیام ایک خوش آئند اقدام ہے، جعفر مندوخیل

خواتین کیلئے روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور ان کی معاشی وسماجی ترقی سے متعلق اقدامات کی حوصلہ افزائی کی جائیگی

خواتین کو درپیش مسائل کے حل، ان کے حقوق کے تحفظ اور ترقی کے یکساں مواقع کی فراہمی کیلئے مشترکہ آواز بلند کرنا ضروری ہے‘ گورنر بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے کہا ہے کہ لیڈیز کلب بلوچستان کا قیام ایک خوش آئند اقدام ہے جس سے خواتین کی معاشی وسماجی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا، اور انہیں اپنے حقوق و فرائض سے متعلق شعور اجاگر کرنے کے مواقع میسر آئیں گے۔ اس ضمن میں ضروری ہے کہ لیڈیز کلب بلوچستان کو دیگر متعلقہ سرکاری و غیرسرکاری اداروں، سماجی تنظیموں اور ڈونرز کے ساتھ موثر روابط استوار کریں تاکہ (بقیہ 1 صفحہ 3 پر)

وزیراعلیٰ بلوچستان کی زیرصدارت سوئی میں ترقیاتی منصوبوں اور مختلف محکموں کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ اجلاس

محکمہ صحت عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے اپنی ذمہ داریاں مؤثر انداز میں ادا کرے

کوئٹہ(خ ن)وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت سوئی میں ترقیاتی منصوبوں اور مختلف محکموں کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ اجلاس منعقد ہوا، جس میں جاری ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت، تعلیم وصحت کی سہولیات، عوامی خدمات کی فراہمی اور ضلعی انتظامیہ کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا۔ وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ تمام جاری ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار تیز کر کے انہیں (بقیہ 9 صفحہ 3 پر)

خیبر پختونخوا اور بلوچستان کے حالات دونوں حکومتوں کے کردار کا کوئی موازنہ نہیں کیا جا سکتا، میر سرفراز بگٹی

آئین بنانے والے اکابرین نے حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے آئین میں متعلقہ آرٹیکلز شامل کیے تھے، وفاق نے آئین کے تحت اقدام اٹھایا ہے اور کوئی غیر آئینی کام نہیں کیا، ہم اس اقدام کی حمایت کرتے ہیں

بلوچستان اور خیبر پختونخوا کے حالات کا موازنہ کیا جا رہا ہے تاہم دونوں صوبوں میں دہشت گردی سے نمٹنے اور حکومتی ذمہ داریاں ادا کرنے کے حوالے سے واضح فرق ہے‘ وزیر اعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ(خ ن)وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا اور بلوچستان کے حالات اور دونوں صوبائی حکومتوں کے کردار کا کوئی موازنہ نہیں کیا جا سکتا، آئین بنانے والے اکابرین نے حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے آئین میں متعلقہ آرٹیکلز شامل کیے تھے، وفاق نے آئین کے تحت اقدام اٹھایا ہے اور کوئی غیر آئینی کام نہیں کیا، ہم اس اقدام کی حمایت کرتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں خیبر پختونخوا کی صورتحال پر اظہارِ خیال کرتے ہوئے کیا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان اور خیبر پختونخوا کے حالات کا موازنہ کیا جا رہا ہے تاہم دونوں صوبوں میں دہشت گردی سے نمٹنے اور حکومتی ذمہ داریاں ادا کرنے کے حوالے سے واضح فرق ہے۔ پورا پاکستان سن لے کہ بلوچستان اور خیبر پختونخوا کے حالات اور دونوں صوبائی حکومتوں کے کردار کا کوئی موازنہ نہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی (بقیہ 2 صفحہ 3 پر)

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی میں اظہار خیال کر رہے ہیں

پاک فوج کے ایوی ایشن ونگ کا مشاق تربیتی طیارہ حادثے کا شکار، 2 پائلٹس شہید

شہداء میں انسٹرکٹر پائلٹ میجر حسنین شہزاد اور زیر تربیت پائلٹ کیپٹن عبدالصمد شامل ہیں۔

کوئٹہ+راولپنڈی (این این آئی) پاک فوج کے ایوی ایشن ونگ کا مشاق تربیتی طیارہ حادثے کا شکار ہو گیا، حادثے میں دونوں پائلٹس شہید ہو گئے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقاتِ عامہ کے مطابق کوئٹہ کے علاقے نواں کلی کے قریب تکنیکی خرابی کے باعث طیارہ حادثے کا شکار ہوا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق حادثے میں طیارے کے دونوں پائلٹس نے جامِ شہادت نوش کیا، شہداء میں انسٹرکٹر پائلٹ میجر حسنین شہزاد اور زیرِ تربیت پائلٹ کیپٹن عبدالصمد شامل ہیں۔

وزیراعظم نے خیبر پختونخوا کے امور کی نگرانی کیلئے 11 رکنی مانیٹرنگ کمیٹی قائم کردی

اسلام آباد(این این آئی) وزیراعظم نے خیبر پختونخوا کے امور کی نگرانی کیلئے 11 رکنی مانیٹرنگ کمیٹی قائم کردی۔ ذرائع کے مطابق کمیٹی صوبے میں گورننس، امن وامان کی صورت حال اور روزمرہ انتظامی امور کی نگرانی کرے گی۔ نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار کو کمیٹی کا (بقیہ 10 صفحہ 3 پر)

جناح پیپلز ٹرین کو یارو تک توسیع دینے کی قرارداد، تعمیر نو یونیورسٹی کوئٹہ سے متعلق قوانین منظور

پشین سے روزانہ بڑی تعداد میں طلبہ، ملازمین، مریض اور دیگر شہری کوئٹہ کا رخ کرتے ہیں یارو سے پشین تک 12 کلومیٹر نیا ریلوے ٹریک بچھانے کے لئے عملی اقدامات کیے جائیں‘ سید ظفر علی آغا

میر سلیم کھوسہ نے آڈیٹر جنرل آف پاکستان کی جانب سے موصول شدہ آڈٹ رپورٹس برائے سٹیزن پارٹیسپیٹری آڈٹ واسا سال 2025-26، ہیپاٹائٹس پری وینشن اینڈ کنٹرول پروگرام فیز ٹو کی آڈٹ رپورٹ 2025-26، امپروونگ ہیلتھ کیئر سسٹم بلوچستان کی آڈٹ رپورٹ 2025-26 ایوان میں پیش کیں

مختلف شعبوں کی آڈٹ رپورٹس بھی ایوان میں پیش

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں جناح پیپلز ٹرین کو یارو تک توسیع دینے کی قرارداد، تعمیر نو یونیورسٹی کوئٹہ، پبلک ہیلتھ انجینئرنگ سے متعلق قوانین منظور کر لیے، مختلف شعبوں کی آڈٹ رپورٹس بھی ایوان میں پیش۔ پیر کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں جمعیت علماء اسلام کے رکن سید ظفر علی آغا نے جناح پیپلز ٹرین کو کچلاک سے یارو ریلوے اسٹیشن (بقیہ 3 صفحہ 3 پر)

وزیراعلیٰ بلوچستان کی ڈی آئی جی نیشنل ہائی ویز اینڈ موٹروے پولیس ویسٹ زون سے ملاقات

ڈرائیونگ لائسنس کے حصول کے لیے جدید اور منظم سہولت کی دستیابی صوبے کے عوام کے لیے ایک اہم پیش رفت ہے

کوئٹہ(این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے ڈی آئی جی نیشنل ہائی ویز اینڈ موٹروے پولیس، ویسٹ زون، بلوچستان ڈاکٹر قریش خان سے ملاقات کی۔ (بقیہ 11 صفحہ 3 پر)

طارق فضل چوہدری نے گورنر راج، ایمرجنسی لگنے کی وجہ بتادی

ہم نے دہشت گردی کے خلاف تعاون مانگا، یہ کھیل تماشے تفریح کی سیاست کرتے رہے ہیں، وفاقی وزیر

اسلام آباد(این این آئی)وفاقی وزیر پارلیمانی امور طارق فضل چوہدری نے گورنر راج اور ایمرجنسی لگنے کی وجہ بتادی اور کہا ہے کہ یہ پی ٹی آئی کی ضد اور ہٹ دھرمی کی وجہ سے ہوا۔میڈیا سے گفتگو میں طارق فضل چوہدری نے کہا کہ ہم نے دہشت گردی کے خلاف تعاون مانگا، یہ کھیل تماشے تفریح کی سیاست کرتے رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ان کے عدم تعاون اور (بقیہ 31 صفحہ 3 پر)

ایمرجنسی آئینی اقدام ہے، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی

وفاق نے حالات کی بہتری کی کوشش کی تاہم خیبر پختونخواہ حکومت کا رویہ درست نہیں تھا، میر سلیم کھوسہ، ظہور بلیدی

کوئٹہ(این این آئی) بلوچستان اسمبلی کے اپوزیشن اراکین نے خیبر پختونخواہ میں ایمرجنسی اور گورنر راج نافذ کرنے کے فیصلے کو مسترد کرتے ہوئے خیبر پختونخواہ حکومت کو بحال کرنے کا مطالبہ کر دیا جبکہ حکومتی اراکین نے کہا ہے کہ وفاق نے حالات کی بہتری کی کوشش کی تاہم خیبر پختونخواہ حکومت کا رویہ درست نہیں تھا، ایمرجنسی آئینی اقدام ہے۔ پیر کو بلوچستان اسمبلی کے (بقیہ 15 صفحہ 3 پر)

خواجہ آصف سے لبنانی سفیر کی ملاقات، پاکستان لبنان کیساتھ برادرانہ تعلقات کو مزید مستحکم بنانے کیلئے پرعزم

اسلام آباد(این این آئی) وزیر دفاع خواجہ آصف سے جمہوریہ لبنان کے سفیر عبدالعزیز عیسی نے پیر کو یہاں ملاقات کی۔ وزارت دفاع کی جانب سے جاری پریس ریلیز (بقیہ 13 صفحہ 3 پر)

بانی پی ٹی آئی سے (آج) ملاقات کرنے والوں کے نام جیل حکام ارسال

راولپنڈی (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف نے بانی پی ٹی آئی سے (آج) منگل کو اڈیالہ جیل میں ملاقات کے لیے رہنماؤں اور وکلا کے ناموں پر مشتمل فہرست جیل (بقیہ 14 صفحہ 3 پر)

کوئٹہ شہر میں غیر قانونی اور بغیر روٹ پرمٹ چلنے والے رکشوں کے خلاف کارروائیاں تیز

رکشوں کے دستی روٹ پرمٹس کو کمپیوٹرائز کرنے کے عمل کے تحت اب تک مجموعی طور پر 9,222 روٹ پرمٹس کمپیوٹرائز کیے جا چکے ہیں

کوئٹہ(خ ن) بلوچستان ہائیکورٹ نے کوئٹہ شہر میں غیر قانونی اور بغیر روٹ پرمٹ چلنے والے رکشوں کے خلاف کارروائیاں تیز کرنے، ضبط کیے گئے جعلی پرمٹس کے معاملے پر پیش رفت اور رکشوں کے روٹ پرمٹس کی کمپیوٹرائزیشن کے عمل کو جاری رکھنے کی ہدایت کی ہے (بقیہ 16 صفحہ 3 پر)

بلوچستان ہائیکورٹ کا سمنگلی روڈ کی توسیع کے منصوبے میں رکاوٹوں کا نوٹس

سمنگلی روڈ کی توسیع جیسے عوامی اہمیت کے منصوبے میں متعلقہ اداروں کے درمیان تعاون اور ذمہ داریوں کی ادائیگی کے حوالے سے اختلافات کیوں برقرار ہیں

عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں میں ادارہ جاتی اختلافات اور معاوضے کی ادائیگی سے متعلق معاملات کو ترقیاتی کاموں کی راہ میں رکاوٹ نہیں بننا چاہیے‘ عدالت

کوئٹہ(خ ن) بلوچستان ہائیکورٹ نے سمنگلی روڈ کی توسیع کے منصوبے میں پیش آنے والی رکاوٹوں کا نوٹس لیتے ہوئے ہدایت کی ہے کہ اراضی کے معاوضے کی ادائیگی میں تاخیر کو منصوبے کی پیش رفت روکنے کا جواز نہ بنایا جائے اور کوئٹہ کے شہریوں کی وسیع تر سہولت کے پیش نظر توسیعی کام جاری رکھا جائے۔ چیف جسٹس بلوچستان ہائیکورٹ جسٹس محمد کامران خان ملاخیل اور جسٹس محمد نجم الدین مینگل (بقیہ 12 صفحہ 3 پر)

بلوچستان اسمبلی کے کوئٹہ میں شہید ہونے والے پائلٹس کی روح کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی

کوئٹہ(این این آئی) بلوچستان اسمبلی کے کوئٹہ میں شہید ہونے والے (بقیہ 33 صفحہ 3 پر)

ڈیرہ بگٹی‘ نامعلوم تخریب کاروں نے گیس پائپ لائن کو دھماکے سے اڑا دیا

واقعے کی اطلاع پر سیکورٹی فورسز اور پولیس جائے وقوع پر پہنچ کر مزتحقیقات شروع کردی

ڈیرہ مراد جمالی(این این آئی) ڈیرہ بگٹی میں نامعلوم تخریب کاروں نے گیس پائپ لائن کو دھماکے سے اڑادیا جس کے باعث گیس کی سپلائی معطل ہوگئی واقعے کے بعد سیکورٹی فورسز نے پورے علاقے کا گھراو کر لیا گیا پولیس کے مطابق ڈیرہ بگٹی کے علاقے پولیس تھانہ سوئی کی حدود بگٹی کالونی میں گیس پلانٹ سے کنواں نمبر نو جانے والی چوبیس انچ قطر گیس پائپ لائن (بقیہ 32 صفحہ 3 پر)

کوئٹہ، مسلح افراد کی پولیس کی گاڑی پر فائرنگ، 2 اہلکار شہید، چار افراد زخمی

سیٹلائٹ ٹاؤن میں ناکے کے دوران اہلکاروں نے ایک گاڑی کو رکنے کا اشارہ کیا۔ گاڑی میں سوار ملزمان فرار ہونے لگے

پولیس نے تعاقب کیا امیر دستی تھانے کے حدود جوائنٹ روڈ ملزمان نے تعاقب کرنے والی پولیس ٹیم پر فائرنگ کردی

کوئٹہ (سٹاف رپورٹر) کوئٹہ میں مسلح افراد کی پولیس کی گاڑی پر فائرنگ کے نتیجے میں 2 پولیس کانسٹیبل شہید چار افراد زخمی ہو گئے دوسرا پولیس اہلکار ہسپتال میں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے شہید ہوا ترجمان کوئٹہ پولیس کے مطابق سیٹلائٹ ٹاؤن میں ناکے کے دوران اہلکاروں نے ایک گاڑی کو رکنے کا اشارہ کیا۔گاڑی میں سوار ملزمان فرار ہونے لگے۔ پولیس نے تعاقب کیا امیر دستی تھانے کے حدود جوائنٹ روڈ ملزمان (بقیہ 17 صفحہ 3 پر)

کوئٹہ؛ جوائنٹ روڈ پر نامعلوم افراد کی فائرنگ سے پولیس اہلکاروں کی شہادت کی جائے وقوعہ کو پولیس نے سیل کر دیا ہے

سعادت اللہ خان بازئی نے صوبائی محتسب کے عہدے کا حلف اٹھا لیا

گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے سعادت اللہ خان بازئی سے حلف لیا

کوئٹہ (سٹاف رپورٹر) سعادت اللہ خان بازئی نے صوبائی محتسب کے عہدے کا حلف اٹھا لیا گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے سعادت اللہ خان بازئی سے حلف (بقیہ 20 صفحہ 3 پر)

پائلٹس کی شہادت پر دلی رنج و غم ہے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ(خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ کے علاقے نواں کلی کے قریب پاک فوج کے تربیتی طیارے کے حادثے میں میجر حسنین شہزاد ہمایوں اور کیپٹن عبدالصمد کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا (بقیہ 19 صفحہ 3 پر)

تحریک انصاف کا گورنر راج، ایمرجنسی کو عدالتوں میں چیلنج کرنے کا اعلان

عدالتوں میں چیلنج کرنا ہمارا حق ہے، ایک دن کے اندر عدالت سے رجوع کریں گے، سلمان اکرم راجہ‘ ملک میں جمہوریت کیلئے ہر طرح کے مذاکرات پر تیار ہیں، محمود اچکزئی

آج ہماری پارلیمانی پارٹی کا اجلاس ہوگا، کے پی گورنر راج کیخلاف ہر فورم پر آواز اٹھائیں گے، بیرسٹر گوہر کی میڈیا سے گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف کے سیکرٹری جنرل سلمان اکرم راجہ نے کہا ہے کہ ایمرجنسی اور گورنر راج لگنے کا معاملہ عدالتوں میں چیلنج کریں گے۔ پارلیمنٹ میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے سلمان اکرم راجہ نے کہا کہ عدالتوں میں چیلنج کرنا ہمارا حق ہے، ایک دن کے اندر عدالت سے رجوع کریں گے۔انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں اب تک ہمارے سیکڑوں ورکرز کو گرفتار کیا جاچکا ہے۔سلمان اکرم راجہ نے کہا کہ مولانا فضل الرحمان اور وزیراعظم شہباز شریف کے درمیان تمام معاملات طے پا گئے تھے، وزیراعظم نے یہ بھی کہا تھا کہ ہم کابینہ اجلاس (بقیہ 22 صفحہ 3 پر)

احسن اقبال نے ضد اور انا کو ترجیح دینے پر پی ٹی آئی کو شکریہ کہہ دیا

خیبر پختونخوا میں بڑھتی دہشت گردی ملک کیلئے چیلنج بن چکی تھی، وفاقی وزیر منصوبہ بندی

اسلام آباد(این این آئی)وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال نے (بقیہ 18 صفحہ 3 پر)

گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل سابق سیشن جج سعادت اللہ خان بازئی سے صوبائی محتسب کے عہدے کا حلف لے رہے ہیں

کاروباری سرگرمیوں کے فروغ کیلئے نئے امکانات تلاش کرنا ہے، بلال کاکڑ

بلوچستان اکنامک اینڈ انویسٹمنٹ فورم

فورم سے صوبے کی معاشی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے، سرمایہ کاروں کے اعتماد میں اضافے اور کاروباری روابط کو مضبوط بنانے میں مدد ملے گی

وائس چیئرمین بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے کی زیرصدارت بلوچستان اکنامک اینڈ انویسٹمنٹ فورم کی تیاریوں کے حوالے سے اجلاس

کوئٹہ(خ ن)بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ کی زیرصدارت 21 اکتوبر کو لاہور میں منعقد ہونے والے بلوچستان اکنامک اینڈ انویسٹمنٹ فورم کی تیاریوں کے حوالے سے اجلاس منعقد ہوا، جس میں سی ای او عبدالمنان سمیت دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں فورم کے انعقاد کے انتظامات، سرمایہ کاروں اور کاروباری شخصیات کی شرکت، مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری کے (بقیہ 21 صفحہ 3 پر)

نوجوانوں کی غیر معمولی کامیابیاں نہ صرف ان کے والدین اور اساتذہ کیلئے باعثِ فخر ہیں، جعفر مندوخیل

کوئٹہ(خ ن) گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے ایف ایس سی کے طالب علم ولی اللہ ترین ولد عین الدین کی ایم ڈی (بقیہ 23 صفحہ 3 پر)

گورنر بلوچستان کا تربیتی طیارے کو تیکنیکی خرابی کے باعث حادثے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار

کوئٹہ(خ ن) گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے کوئٹہ میں پاک فوج کے تربیتی طیارے کو تیلنیکی خرابی کے باعث پیش (بقیہ 24 صفحہ 3 پر)

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے اسپیکر صوبائی عبدالخالق اچکزئی اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ سمیت ٹریڈی و اپوزیشن اراکین ملاقات کر رہے ہیں

عبدالخالق اچکزئی نے ممبرز فیسلیٹیشن سینٹر کا باقاعدہ افتتاح کر دیا

ممبرز فیسلیٹیشن سینٹر کا قیام اراکین اسمبلی کو مؤثر پارلیمانی معاونت فراہم کرنے، قانون سازی کے عمل کو مزید فعال بنانے اور عوامی نمائندوں کی استعدادِ کار میں اضافے کی جانب ایک اہم قدم ہے

اراکین اسمبلی کو عوامی مسائل کی نشاندہی، ان کے حل کے لیے مؤثر قانون سازی اور اپنی پارلیمانی ذمہ داریوں کی بہتر ادائیگی میں سہولت حاصل ہوگی

کوئٹہ(این این آئی)اسپیکر بلوچستان صوبائی اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق خان اچکزئی نے پیر کے روز بلوچستان صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ میں قائم ممبرز فیسلیٹیشن سینٹر (FacilitationMembers Centre) کا باقاعدہ افتتاح کر دیا۔اس موقع پر سیکرٹری بلوچستان اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ نے معزز اراکین اسمبلی کو مرکز کے قیام کے مقاصد، فراہم کی جانے والی سہولیات اور خدمات کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی (بقیہ 30 صفحہ 3 پر)

قلات‘ گوم میں نامعلوم مسلح موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ سے نوجوان جاں بحق

مسلح ملزمان واردات کے بعد با آسانی موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے

قلات (این این آئی) قلات کے علاقے گوم میں نامعلوم مسلح موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ سے نوجوان جاں بحق ہوگیا مسلح ملزمان واردات کے بعد با آسانی موقع (بقیہ 25 صفحہ 3 پر)

ٹیکنالوجی پانی کی طرح اپنا راستہ خود تلاش کر لیتی ہے، مکمل پابندی حل نہیں، شزہ فاطمہ

بچوں کے محفوظ آن لائن مستقبل کے لیے شواہد پر مبنی پالیسی سازی اور والدین کا کردار ناگزیر ہے، وفاقی وزیر آئی ٹی

اسلام آباد(این این آئی)وفاقی وزیر برائے انفارمیشن ٹیکنالوجی (بقیہ 26 صفحہ 3 پر)

لورالائی کو ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن کیا جائیگا، حاجی طور اوتمانخیل

عوام نے جس اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے ہمیں بھاری اکثریت سے کامیاب کیا ہے، ہم ان کے اعتماد کو ہرگز ٹھیس نہیں پہنچائیں گے

لورالائی کو ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن کیا جائے گا اور علاقے سے بے روزگاری کے خاتمے کے لیے بھرپور اقدامات کیے جائیں گے

لورالائی (خ ن) رکن صوبائی اسمبلی حاجی محمد خان طور اوتمانخیل نے میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہا ہے کہ عوام نے جس اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے ہمیں بھاری اکثریت سے کامیاب کیا ہے، ہم ان کے اعتماد کو ہرگز ٹھیس نہیں پہنچائیں گے۔ ان شاء اللہ عوام کی توقعات پر پورا اترتے ہوئے لورالائی کو ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن کیا جائے گا اور علاقے سے بے روزگاری کے خاتمے کے لیے بھرپور اقدامات کیے (بقیہ 27 صفحہ 3 پر)

عوامی مینڈیٹ کو روندنے والے جمہوریت کے محافظ نہیں ہوسکتے‘ مولانا عبدالواسع

خیبر پختونخوا میں گورنر راج یا ایمرجنسی مسلط کرنا جمہوری نظام کے تابوت میں آخری کیل ٹھونکنے کے مترادف ہوگا

کوئٹہ(این این آئی) جمعیت علماء اسلام صوبہ بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے ذریعے سیاسی معاملات کو قابو کرنے کی کوشش جمہوری نظام، پارلیمانی بالادستی اور وفاقی اکائیوں کے آئینی حقوق کے لیے سنگین خطرہ ہے۔ جنہیں عوام کے فیصلے پر اعتماد نہیں، وہی غیر معمولی اختیارات کے سہارے سیاسی بندوبست تبدیل کرنے کے راستے تلاش کرتے ہیں؛ مگر یاد رکھیں کہ جمہوریت کوئی (بقیہ 29 صفحہ 3 پر)

کوئٹہ، بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ بلوچستان اکنامک اینڈ انویسٹمنٹ فورم سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

امن، سیاسی مفاہمت اور معاشی بحالی کو یکساں ترجیح دی جائے‘ عبدالقادر

خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں دہشت گردی کے خاتمے کیلئے مربوط، فیصلہ کن اور مستقل حکمت عملی ضروری ہے

کوئٹہ(این این آئی) چیئرمین سینیٹ قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں دہشت گردی کے خاتمے اور پائیدار امن کے قیام کے لیے وفاقی اور صوبائی حکومتوں کو مشترکہ، مربوط اور مستقل حکمت عملی اختیار کرنا ہوگی۔ انٹیلی جنس اداروں، پولیس، سکیورٹی فورسز اور سول انتظامیہ کے درمیان مؤثر رابطہ، سرحدی نگرانی، دہشت گردوں کی مالی معاونت کی روک تھام اور انتہا پسندی کے اسباب کا تدارک اس حکمت عملی (بقیہ 28 صفحہ 3 پر)

ایڈیٹوریل

روزنامہ
Daily
BALOCHISTAN Observer
Quetta
بلوچستان آبزرور
کوئٹہ

پبلشر نثار احمد نے الکریم پرنٹنگ پریس سریاب پھاٹک بلمقابل سیلانی ویلفیئر سریاب روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر دفتر روزنامہ بلوچستان آبزرور فلیٹ #2 یونیورسل کمپلیکس سیکنڈ فلور فیز ii جناح روڈ کوئٹہ سے شائع کیا
کوئٹہ، فون نمبر 03312634009۔ اسلام آباد بیورو چیف 03335190142

اسرائیلی جارحیت کے تین سال ظلم و بربریت کی لرزہ خیز داستان

7 اکتوبر 2023ء سے شروع ہونے والی غزہ کی جنگ کو تین سال مکمل ہو گئے۔ تین برسوں کے دوران غزہ کی سرزمین انسانی المیے، تباہی، بھوک، در بدری اور مسلسل خونریزی کی ایک المناک تصویر بن کر سامنے آئی۔ غزہ کے سرکاری میڈیا دفتر کی جاری کردہ رپورٹ میں ایسے ہولناک اعداد وشمار پیش کیے گئے ہیں جو عالمی برادری کے ضمیر کو جھنجھوڑنے کے لیے کافی ہیں۔ رپورٹ کے مطابق، غزہ کی پٹی کے 24 لاکھ سے زائد باشندے تین سال سے بمباری، محاصرے، جبری نقل مکانی اور خوراک و ادویہ کی شدید قلت کا سامنا کر رہے ہیں۔ غزہ کا 90 فیصد سے زیادہ علاقہ تباہی سے متاثر ہوا ہے جبکہ اسرائیلی فوجی کارروائیوں اور جبری بے دخلی کے نتیجے میں 80 فیصد سے زائد علاقے پر اسرائیلی کنٹرول قائم ہونے کا دعویٰ کیا گیا ہے۔ ان تین برسوں میں اسرائیلی فوج نے غزہ پر دو لاکھ تیس ہزار ٹن سے زائد بارود برسایا۔ وہ علاقے بھی حملوں سے محفوظ نہ رہ سکے جنھیں شہریوں کیلئے محفوظ انسانی پناہ گاہیں قرار دیا گیا تھا۔ المواصی کے علاقے پر 287 حملوں کی اطلاع دی گئی ہے۔ اسپتالوں میں پہنچنے والے شہید افراد کی تعداد 74 ہزار 250 ہو چکی ہے جبکہ مزید 9 ہزار 500 افراد لاپتا ہیں جن میں بڑی تعداد ملبے تلے دبے افراد کی بتائی جاتی ہے۔ اس طرح فلسطینی حکام کے فراہم کردہ اعداد وشمار کو یکجا کیا جائے تو شہید اور لاپتا افراد کی مجموعی تعداد 83 ہزار 750 بنتی ہے، تاہم لاپتا افراد کی شہادت کی تصدیق نہ ہونے کے باعث اس مجموعے کو قطعی شہادتوں کی تعداد قرار نہیں دیا جا سکتا۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ شہید ہونے والوں میں 55 فیصد بچے، خواتین اور بزرگ ہیں۔ صرف بچوں کی تعداد 21 ہزار 976 بتائی گئی ہے۔ ان کے علاوہ 1723 طبی کارکن، شہری دفاع کے 149 اہلکار، 262 صحافی، چار میئرز سمیت 194 بلدیاتی کارکن، امدادی سامان کی حفاظت پر مامور 2800 پولیس اہلکار اور کھیلوں سے وابستہ 928 افراد بھی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ یہ اعداد وشمار صرف انسانی جانوں کے ضیاع کی نشاندہی نہیں کرتے بلکہ ایک ایسے معاشرے کی تباہی کی تصویر پیش کرتے ہیں جس کے اسپتال، تعلیمی ادارے، رہائشی بستیاں اور بنیادی سہولتیں شدید متاثر ہوئی ہیں۔ لاکھوں فلسطینیوں کے لیے زندگی کا بنیادی سوال اب یہ ہے کہ انھیں اگلا کھانا، پینے کا صاف پانی اور سر چھپانے کی جگہ کہاں سے ملے گی۔ غزہ کا المیہ صرف فلسطینی عوام تک محدود نہیں رہا بلکہ اس کے اثرات پورے مشرق وسطیٰ اور عالمی سیاست پر مرتب ہو رہے ہیں۔ خطے میں بڑھتی ہوئی کشیدگی، تجارت اور توانائی کی ترسیل کو لاحق خطرات، دفاعی اخراجات میں اضافہ اور علاقائی عدم استحکام نے عالمی امن کیلئے سنگین خدشات پیدا کر دیے ہیں۔ اسرائیلی فوجی کارروائیوں اور فلسطینی علاقوں پر مسلسل کنٹرول کو اس بحران کے بنیادی اسباب میں شمار کیا جاتا ہے۔ اسرائیل اپنے اقدامات کو سلامتی اور حماس کے خلاف کارروائی قرار دیتا ہے لیکن شہری آبادی کو پہنچنے والے غیر معمولی نقصان اور طویل محاصرے نے اس موقف پر بنیادی انسانی اور قانونی سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ اس صورتحال میں امریکا کا کردار بھی غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے۔ اسرائیل کو امریکی فوجی، مالی اور سفارتی حمایت حاصل رہی ہے اس لیے واشنگٹن پر یہ ذمہ داری بھی عائد ہوتی ہے کہ وہ اپنے اثر ورسوخ کو شہریوں کے تحفظ، امداد کی بلا رکاوٹ فراہمی اور پائیدار جنگ بندی کیلئے استعمال کرے۔ محض امن کے اعلانات کافی نہیں، ان پر عمل درآمد بھی ضروری ہے۔ بین الاقوامی برادری کو بھی رسمی مذمت سے آگے بڑھ کر بین الاقوامی قانون کی پاسداری، جنگی جرائم کے الزامات کی آزادانہ تحقیقات اور ذمہ داران کے احتساب کے لیے مؤثر اقدامات کرنا ہوں گے۔

نئے صوبوں کی بحث اور اقتصادی فورم کا جائزہ

نازیہ مصطفیٰ

کسی ملک کا انتظامی ڈھانچہ اس لباس جیسا ہوتا ہے جو کبھی ایک بچے کے ناپ کا سلوایا گیا ہو مگر بچہ جب جوان ہو جائے اور لباس وہی رہے تو سلائی ادھڑنے لگتی ہے۔ پاکستان آج اسی کیفیت سے دوچار ہے اور ورلڈ اکنامک فورم کے پورٹل پر ایک تفصیلی جائزے نے پاکستان کے انتظامی ڈھانچے پر ایک اہم بحث چھیڑ دی ہے۔

سوال یہ ہے کہ سکھر کا ایک شہری حصول انصاف کیلئے کراچی کے دھکے کیوں کھاتا پھرے؟ مکران کا ایک مریض علاج کیلئے کوئٹہ کا دشوار گزار سفر اختیار کرنے پر کیوں مجبور ہو؟ اور بہاول پور کا ایک نوجوان اعلیٰ تعلیم کیلئے صوبے کے آخری کونے پر لاہور کی گلیاں کیوں کھنگالتا پھرے؟ سیدھی سی بات یہ ہے کہ کیا موجودہ چار صوبے اتنی بڑی آبادی کی ضروریات پوری کرنے کیلئے کافی ہیں؟ عالمی اقتصادی فورم کے پورٹل پر دستیاب جائزے کا مفہوم بھی یہی ہے کہ جب آبادی اداروں سے آگے نکل جائے تو انتظامی اصلاح ناگزیر ہو جاتی ہے۔

پاکستان کی آبادی 1951 کے مقابلے میں سات گنا سے زیادہ بڑھ چکی ہے اور اب تقریباً چھبیس کروڑ ہے۔ اکیلے پنجاب کی آبادی تقریباً بارہ کروڑ اٹھائیس لاکھ ہے جبکہ رقبے میں کہیں بڑے بلوچستان میں ڈیڑھ کروڑ سے بھی کم لوگ بستے ہیں۔ ایک صوبے کی اوسط آبادی تقریباً چھ کروڑ بنتی ہے۔ انڈونیشیا، نائیجیریا اور برازیل جیسے وسیع اور پیچیدہ ممالک میں پہلی سطح کی انتظامی اکائی کی اوسط آبادی چھ سے آٹھ ملین کے درمیان ہے۔ یعنی ہمارا ایک صوبہ ان ممالک کی اکائیوں سے کئی گنا بڑا ہے۔

اس حجم کا سب سے بڑا نقصان فاصلہ ہے اور یہ صرف میلوں کا فاصلہ نہیں کیونکہ فیصلہ سازی کا مرکز عام شہری سے دور ہو جائے تو اسے اپنی بات پہنچانا مشکل ہو جاتا ہے اور اسے سننے والا کوئی نہیں رہتا۔ لاہور ضلع کی آبادی تقریباً ایک کروڑ تیس لاکھ ہے جبکہ بلوچستان کے ضلع ہرنائی کی آبادی صرف ایک لاکھ اٹھائیس ہزار ہے۔ صوبائی دارالحکومت میں بنی ایک ہی پالیسی کو ان دونوں کیلئے مؤثر ہونا ممکن نہیں۔ جو نسخہ ایک بڑے شہری ضلع کیلئے موزوں ہے وہ دور دراز پہاڑی ضلع کیلئے بیکار ہو سکتا ہے۔ جب کوئی منصوبہ بے ثمر رہتا ہے تو اس کا خمیازہ وہی بھگتتا ہے جو ہر روز دفتروں، ہسپتالوں اور اسکولوں کے چکر کاٹتا ہے۔

تعلیم کا شعبہ اس فاصلے کی سب سے واضح تصویر ہے۔ پانچ سے سولہ سال کی عمر کے تقریباً اٹھائیس فیصد بچے ملک بھر میں اسکول سے باہر ہیں۔ پنجاب میں یہ شرح اکیس فیصد ہے اور بلوچستان میں پینتالیس فیصد ہے۔ پلاننگ کمیشن کے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن پرفارمنس انڈیکس میں جائزہ لیے گئے ایک سو چونتیس اضلاع میں سے کوئی ایک بھی "بہت اعلیٰ" کارکردگی کے درجے تک نہیں پہنچ سکا۔

یہ اعداد بتاتے ہیں کہ مسئلہ صرف وسائل کی کمی کا نہیں بلکہ نگرانی اور جواب دہی کے اس نظام کا بھی ہے جو دور بیٹھے افسر کیلئے ہر ضلع کی حقیقت جاننا مشکل بنا دیتا ہے۔ جس اسکول کا معائنہ سینکڑوں کلومیٹر دور سے ہونا ہو وہاں غیر حاضر استاد یا بند کمرہ جماعت کی خبر کب اور کیسے پہنچے گی؟

یہاں یہ اعتراض اٹھایا جا سکتا ہے کہ اٹھارھویں آئینی ترمیم اور ساتویں این ایف سی ایوارڈ کے ذریعے اختیارات تو نیچے منتقل ہو چکے ہیں جو کہ درست ہے۔ ان اقدامات سے صحت اور تعلیم جیسی بڑی ذمہ داریاں صوبوں کو ملیں اور صوبوں کا حصہ وفاقی ٹیکسوں میں 47.5 فیصد سے بڑھ کر 57.5 فیصد ہو گیا۔ یہ ایک بڑا قدم تھا مگر اختیار صوبائی دارالحکومتوں تک پہنچ کر رک گیا۔ مرکز سے صوبے تک کا سفر طے ہوا لیکن صوبے سے ضلع اور تحصیل تک کا سفر ابھی باقی ہے۔ جب ایک صوبے کی آبادی ایک بڑے یورپی ملک کے برابر ہو تو اختیار کی صوبوں تک منتقلی کافی نہیں رہتی۔

دنیا کے دوسرے بڑے اور متنوع ممالک نے اس مسئلے کا حل اپنے انتظامی نقشے بدل کر نکالا ہے۔ مثال کے طور پر نائیجیریا نے آزادی کے وقت کے تین علاقوں کو پہلے بارہ اور پھر 1996 تک چھتیس ریاستوں میں تبدیل کیا۔ انڈونیشیا کے صوبے 1991 میں ستائیس تھے اور آج اڑتیس ہیں۔ کینیا نے 2013 میں اپنے آٹھ صوبوں کی جگہ سینتالیس منتخب کاؤنٹی حکومتیں قائم کیں۔ کینیا کی مثال اس لیے سبق آموز ہے کہ وہاں صرف سرحدیں نہیں کھینچی گئیں بلکہ ان کاؤنٹیوں کو آئینی تحفظ کے ساتھ اختیارات ملے اور قومی آمدنی میں ایک فارمولے کے تحت حصہ دیا گیا جس میں آبادی اور غربت جیسے عوامل کا وزن رکھا گیا۔ یعنی نقشے کے ساتھ مالی اور سیاسی نظام بھی بدلا گیا۔

اب یہ سوال کہ نئے صوبوں اور چھوٹے انتظامی یونٹس سے عام آدمی کو فائدہ کیسے پہنچے گا تو پہلا فائدہ رسائی کا ہے۔ جب صوبائی دارالحکومت، بجٹ اور اعلیٰ افسران شہری کے قریب ہوں تو اس کا کام سنبھالنے والا دروازہ بھی قریب ہوتا ہے۔ دوسرا فائدہ جواب دہی کا ہے۔ چھوٹے حلقے میں منتخب نمائندے کیلئے اپنی کارکردگی چھپانا مشکل ہوتا ہے اور ووٹر کیلئے اسے پرکھنا آسان ہوتا ہے۔

مسلم نشاۃ ثانیہ: نعرے نہیں، علمی اقدامات

وزیر احمد جوگیزئی

اقوام متحدہ عالمی ادارہ ہے جو دوسری جنگِ عظیم کے بعد اس سوچ اور امید کے ساتھ قائم کیا گیا کہ دنیا کو جنگوں، تنازعات، ظلم و جبر اور طاقت کے بے جا استعمال سے محفوظ بنایا جا سکے۔ اس سے قبل لیگ آف نیشنز کے ذریعے بھی عالمی امن کے قیام کی کوشش کی گئی تھی، لیکن وہ اپنے بنیادی مقاصد حاصل کرنے میں کامیاب نہ ہو سکی۔ دوسری جنگِ عظیم کی تباہ کاریوں نے دنیا کو یہ احساس دلایا کہ اگر عالمی سطح پر ایک ایسا ادارہ قائم نہ کیا گیا جو ممالک کے درمیان اختلافات کو بات چیت اور سفارتی ذرائع سے حل کرنے کی کوشش کرے تو دنیا دوبارہ ایک بڑی تباہی کی طرف جا سکتی ہے۔ اقوام متحدہ کے قیام کے مقاصد میں یہ تصور بھی شامل تھا کہ بڑے اور طاقتور ممالک اور چھوٹے اور کمزور ممالک کے درمیان ایک ایسا توازن پیدا کیا جائے جہاں ہر ملک کی خودمختاری اور حقِ رائے دہی کا احترام ہو۔

کم ترقی یافتہ ممالک کو ترقی یافتہ ممالک کے برابر لانے، غربت کم کرنے، بنیادی انسانی حقوق کے تحفظ اور دنیا میں امن و استحکام کے قیام کے لیے اجتماعی کوشش کی جائے۔ مگر افسوس کہ وقت گزرنے کے ساتھ یہ مقاصد پوری طرح حاصل نہیں ہو سکے۔ دنیا میں طاقت کا توازن آج بھی ایک بڑا سوال ہے۔ طاقتور ممالک کی آواز عالمی سطح پر زیادہ مؤثر ہے، جبکہ غریب اور کمزور ممالک اکثر اپنی ضروریات اور مسائل کے باوجود فیصلہ سازی میں وہ حیثیت حاصل نہیں کر پاتے جس کے وہ مستحق ہیں۔ نتیجہ یہ نکلا کہ دنیا میں معاشی اور سیاسی عدم مساوات کم ہونے کے بجائے کئی حوالوں سے بڑھتی چلی گئی۔ امیر ممالک مزید امیر ہوتے گئے اور غریب ممالک قرضوں، معاشی مشکلات اور سیاسی عدم استحکام کے چکر میں پھنستے گئے۔

اگر موجودہ عالمی نظام کا جائزہ لیا جائے تو مشرقِ وسطیٰ اس کی ایک اہم مثال سامنے آتی ہے۔ اسرائیل ایک نسبتاً چھوٹا ملک ہے، لیکن چند دہائیوں کے اندر اس نے عسکری، معاشی، سائنسی اور تکنیکی میدانوں میں غیر معمولی ترقی کی۔ اس ترقی کے پیچھے اس کی اپنی محنت اور منصوبہ بندی کے ساتھ ساتھ مغربی دنیا، بالخصوص امریکہ کی سیاسی، سفارتی اور دفاعی حمایت بھی ایک اہم عنصر رہی ہے۔ آج اسرائیل مشرقِ وسطیٰ میں ایک مضبوط عسکری اور سیاسی قوت سمجھا جاتا ہے اور خطے کی سیاست پر اس کے اثرات نمایاں ہیں۔ امریکہ اور اسرائیل کے تعلقات بھی عالمی سیاست میں کسی سے پوشیدہ نہیں۔ مختلف ادوار میں اسرائیل کو امریکی حمایت حاصل رہی ہے اور موجودہ دور میں بھی یہ حمایت عالمی سیاست کا ایک اہم موضوع ہے۔ اسرائیل کو درپیش سکیورٹی خطرات اپنی جگہ موجود ہیں، لیکن اس کے ساتھ یہ حقیقت بھی ہے کہ خطے میں اس کی عسکری طاقت کئی ممالک کے مقابلے میں کہیں زیادہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مشرقِ وسطیٰ میں طاقت کے توازن، فلسطین کے مسئلے اور علاقائی امن کے حوالے سے اسرائیل کا کردار ہمیشہ زیر بحث رہتا ہے۔ اسی تناظر میں ابراہم معاہدوں کا ذکر بھی ضروری ہے۔ ان معاہدوں کا بنیادی مقصد اسرائیل اور بعض عرب ممالک کے درمیان تعلقات کو معمول پر لانا تھا۔ اس عمل کے نتیجے میں اسرائیل کو کئی مسلم ممالک کے ساتھ سفارتی تعلقات قائم کرنے کا راستہ ملا۔ مستقبل میں اگر اس عمل کا دائرہ مزید وسیع ہوتا ہے تو اس کے اثرات صرف مشرقِ وسطیٰ تک محدود نہیں رہیں گے بلکہ مسلم دنیا کی مجموعی سیاست پر بھی اثر پڑ سکتا ہے۔

پاکستان سمیت دیگر مسلم ممالک کے حوالے سے بھی یہ سوال موجود رہتا ہے کہ وہ اس بدلتی ہوئی علاقائی سیاست میں اپنا کردار کس طرح متعین کرتے ہیں۔ ماضی کی مسلم دنیا پر نظر ڈالیں تو ہمیں ایسے رہنما نظر آتے ہیں جن کی اپنی اپنی سوچ، نظریات اور سیاسی ترجیحات تھیں، لیکن ان میں ایک بات مشترک تھی کہ وہ اپنے ملک اور خطے کے مستقبل کے بارے میں بڑے خواب رکھتے تھے۔ سعودی عرب کے شاہ فیصل، مصر کے جمال عبدالناصر، لیبیا کے معمر قذافی اور پاکستان کے ذوالفقار علی بھٹو جیسے رہنماں کا شمار ان شخصیات میں ہوتا ہے جنہوں نے اپنے اپنے انداز میں مسلم دنیا کی سیاست پر گہرے اثرات مرتب کیے۔ ان رہنماں کی پالیسیوں سے اختلاف کیا جا سکتا ہے، ان کے سیاسی فیصلوں پر تنقید بھی کی جا سکتی ہے، لیکن یہ حقیقت اپنی جگہ موجود ہے کہ ان کے دور میں مسلم دنیا میں سیاسی شعور، خودمختاری، قومی مفادات اور عالمی طاقتوں کے ساتھ تعلقات کے حوالے سے ایک واضح بحث موجود تھی۔ آج اگر ہم موجودہ مسلم قیادت کا موازنہ گزشتہ نسل کے ان رہنماں سے کریں تو کئی مواقع پر یہ محسوس ہوتا ہے کہ مسلم دنیا کو ایک ایسی قیادت کی ضرورت ہے جو وقتی سیاسی مفادات سے بلند ہو کر طویل المدتی قومی اور علاقائی مفادات کو سامنے رکھے۔ آج مسلم دنیا کو سب سے بڑا چیلنج صرف بیرونی طاقتوں سے نہیں بلکہ اندرونی کمزوریوں سے بھی درپیش ہے۔

سیاسی تقسیم، معاشی عدم استحکام، باہمی اختلافات، کمزور ادارے، غربت، تعلیم کی کمی اور تحقیق و ٹیکنالوجی میں پیچھے رہ جانا وہ مسائل ہیں جنہیں نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ اگر مسلم ممالک اپنی توانائیاں ایک دوسرے کے خلاف استعمال کرنے کے بجائے تعلیم، صحت، معیشت، سائنس، ٹیکنالوجی اور دفاعی صلاحیتوں میں تعاون کریں تو ان کے لیے ایک مضبوط اور باوقار مستقبل کی بنیاد رکھی جا سکتی ہے۔ اسی تناظر میں ایران کا مسئلہ بھی اہم ہے۔ ایران اور مسلم دنیا کے درمیان اختلافات اپنی جگہ موجود ہیں۔ ایران کی بعض علاقائی پالیسیوں سے بہت سے مسلم ممالک کو اختلاف ہو سکتا ہے، لیکن اس حقیقت کو بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا کہ ایران خطے کی ایک اہم طاقت ہے۔ ایک مضبوط اور مستحکم ایران مشرقِ وسطیٰ کے طاقت کے توازن میں ایک اہم کردار ادا کرتا ہے۔ میری رائے میں مسلم دنیا کو ایران سمیت تمام علاقائی ممالک کے ساتھ ایسے تعلقات قائم کرنے چاہئیں۔

اگر مسلم دنیا واقعی اپنے مستقبل کو محفوظ بنانا چاہتی ہے تو اسے جمہوری اداروں کو مضبوط کرنا ہوگا۔

انتشار کی سیاست، معیشت اور گورنر راج

عتیق انور راجا

وفاق کی طرف سے بالآخر خیبر پختون خوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی کا نفاذ کر دیا گیا۔ مارگلہ کی پہاڑیوں کے دامن میں بسا اسلام آباد، جسے کبھی ایک پرسکون، بیوروکریٹک اور دفتری دارالحکومت کے طور پر ڈیزائن کیا گیا تھا، آج ملک کا سب سے بڑا سیاسی میدانِ جنگ بن چکا ہے۔ لاہور، کراچی اور پشاور کے ہنگاموں سے دور بنایا گیا یہ شہر اب خود ہنگاموں کا مرکز ہے۔ یہاں کی چوڑی سڑکیں، شاہراہِ دستور اور ڈی چوک صرف گاڑیوں کی آمدورفت کے لیے نہیں، بلکہ حکومتوں کے تخت الٹنے اور سیاسی طاقت کے مظاہرے کیلئے استعمال ہوتے ہیں۔ پاکستان کی تاریخ کا جائزہ لیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ اسلام آباد کی طرف لانگ مارچ" کرنا محض ایک سیاسی احتجاج نہیں رہا، بلکہ یہ اقتدار کی مسند تک پہنچنے یا اقتدار میں بیٹھے حکمرانوں کے اعصاب چٹخانے کا ایک آزمودہ اور مستقل ذریعہ بن چکا ہے۔

پاکستان میں لانگ مارچ کی ریت کا آغاز کوئی نیا واقعہ نہیں ہے۔ اگر ہم ماضی کے اوراق پلٹیں تو 1990s کی دہائی سے لے کر آج تک ہر بڑی سیاسی جماعت نے اسلام آباد کی طرف قدم بڑھانے کو اپنا جمہوری حق اور سیاسی آلہ کار بنایا ہے۔ بے نظیر بھٹو مرحومہ اور میاں نواز شریف کی 1990s کی سیاست کا اگر باریک بینی سے جائزہ لیا جائے تو معلوم ہوگا کہ اپوزیشن میں آتے ہی اسلام آباد کی طرف مارچ کی دھمکی دینا یا واقعی مارچ کر دینا ایک معمول بن گیا تھا۔ مقصد صرف ایک ہوتا تھا: "اسلام آباد پر دباؤ بڑھاؤ اور اقتدار پر براجمان حکمرانوں کو مفلوج کر دو۔" وقت بدلا، چہرے بدلے، لیکن حکمت عملی نہ بدلی۔ 2009 میں پاکستان مسلم لیگ کا عدلیہ بحالی مارچ ہو، 2013 میں طاہر القادری کا انقلابی دھرنا یا 2019 میں مولانا فضل الرحمن کا مارچ، ہر مارچ کا راستہ شاہراہِ دستور پر ہی جا کر ختم ہوتا رہا ہے۔

تاہم، اس ریت کو ایک نیا موڑ اور بے پناہ طول پاکستان تحریک انصاف کے 2014 کے 126 دن کے تاریخی دھرنے سے ملا۔ عمران خان کے کنٹینر نے پاکستان کی سیاسی ثقافت کو ہمیشہ کے لیے بدل کر رکھ دیا۔ اس دھرنے کی بنیادی وجہ 2013 کے انتخابات میں مبینہ دھاندلی اور "35 پنکچرز" کا الزام تھا، جس کی بنیاد پر مہینوں دارالحکومت کو مفلوج رکھا گیا، لیکن بعد میں پی ٹی آئی کے سینئر رہنماؤں نے خود ٹی وی پر بیٹھ کر اعتراف کیا کہ 35 پنکچرز کا الزام محض ایک "سیاسی بیانیہ" تھا۔ اس واقعے نے یہ ثابت کیا کہ کس طرح غیر تصدیق شدہ سیاسی بیانیوں کی بنیاد پر بھی ملک کو ہیجان میں مبتلا کیا جا سکتا ہے۔ اس دھرنے نے جہاں احتجاج کو ایک نیا رنگ دیا، وہیں ریاست اور حکومت کو مفلوج کرنے کی ایسی بنیاد رکھی جس کے اثرات آج بھی ملکی سیاست پر گہرے ہیں۔ ڈی چوک پر گاڑیوں کے ٹائروں کے نشانات شاید مٹ گئے ہوں، لیکن سیاسی تلخی کے جو نشانات اس عرصے میں پڑے، وہ آج بھی واضح ہیں۔ تحریک انصاف کے اس احتجاج سے شروع ہونے والا سلسلہ صرف اپوزیشن تک محدود نہیں رہا بلکہ جب وہ اقتدار میں آئی تو اس کے مخالفین نے اسی راستے کو اپنایا، اور جب وہ دوبارہ اپوزیشن میں گئی تو اس نے ایک بار پھر اسلام آباد کے گھیراؤ کی حکمت عملی کو ہی اپنا حتمی ہتھیار بنایا۔

لیکن سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ آخر اسلام آباد کی طرف لانگ مارچ کی اس ریت نے پاکستان کو دیا کیا؟ جمہوری ممالک میں احتجاج، مظاہرے اور جلسے جلوس سیاسی بیانیے کو زندہ رکھنے اور عوام کے حقوق کی آواز بلند کرنے کا ایک شائستہ ذریعہ ہوتے ہیں۔ لیکن ہمارے ہاں لانگ مارچ کا مطلب محض ایک سیاسی تحریک نہیں ہوتا، بلکہ یہ ریاست کی معاشی اور انتظامی شریانوں کو بند کرنے کا نام بن چکا ہے۔ جب بھی کسی لانگ مارچ کا اعلان ہوتا ہے، دارالحکومت اور اس کے جڑواں شہر راولپنڈی کی طرف جانے والے راستوں پر کنٹینرز کی دیوار کھڑی کر کے انہیں بند کر دیا جاتا ہے۔ انٹرنیٹ، سروسز اور موبائل نیٹ ورک محدود کر دیے جاتے ہیں، موٹرویز مسدود ہو جاتی ہیں، یعنی روزمرہ زندگی مکمل طور پر مفلوج ہو کر رہ جاتی ہے۔ ایک ایسا ملک جو پہلے ہی معاشی ابتری، IMF کے قرضوں اور مہنگائی کی چکی میں پس رہا ہو، وہاں ہر کچھ عرصے بعد اسلام آباد کی تالابندی کس کے فائدے میں ہے؟

اس ریت کا سب سے دردناک پہلو یہ ہے کہ پی ٹی آئی کے لانگ مارچز اور دھرنوں کا مقصد عوامی فلاح، معاشی اصلاحات، تعلیمی بیداری یا صحت کے مسائل کا حل نہیں رہا۔ ماضی میں اگر کسی مارچ کا بیانیہ "عدلیہ کی آزادی" یا "شفاف انتخابات" ہوتا بھی تھا، تو آج کے لانگ مارچ محض سیاسی بقا، اقتدار کی کشمکش، اور اپنے لیڈر کی رہائی یا کیسز کے خاتمے تک محدود ہو کر رہ گئے ہیں۔ جب صوبائی حکومتیں، جن کا اصل کام اپنے صوبے کے عوام کو بنیادی سہولیات فراہم کرنا، ہسپتالوں اور سکولوں کی حالت زار بہتر بنانا اور روزگار کے مواقع پیدا کرنا ہوتا ہے، اپنے تمام تر وسائل اور انتظامی مشینری کو اسلام آباد پر چڑھائی کے لیے استعمال کرنے لگیں، تو یہ طرزِ عمل نہ صرف وفاق کو کمزور کرتا ہے بلکہ صوبے کے ان عوام کے ساتھ بھی زیادتی ہے جنہوں نے انہیں ووٹ دے کر ایوانوں میں بھیجا تھا۔

یہ رویہ کسی ایک جماعت کا نہیں بلکہ مجموعی طور پر ہماری سیاسی قیادت کے پختہ نہ ہونے کا ثبوت ہے۔ تحریک انصاف ہو، ن لیگ ہو یا پیپلز پارٹی، تمام سیاسی دھڑوں کو یہ نکتہ سمجھنا چاہیے کہ مسلسل انتشار، احتجاج اور اسلام آباد کو یرغمال بنانے کی سیاست سے کوئی جماعت جیتی ہے نہ ہارتی ہے

شخصیت

ایک عہد ساز شخصیت کا انتقال۔ حضرت علامہ سید محمد شعیب شاہ گیلانی عطاریؒ

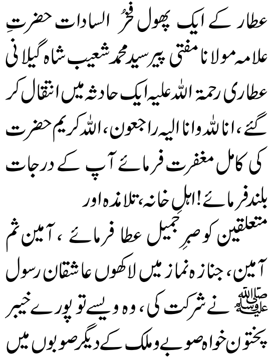

تحریر: عبدالفتاح عباسی

یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ جو پیدا ہوا ہے اسی کو اس دنیا فانی سے جانا بھی ہے. مگر ایک بات بڑی اہم ہے کہ کسی کے جانے سے وہ گھر، علاقہ، شہر، صوبہ و ملک ایسے سمجھو افسوس کرتا ہے. اور انکی پیاری میٹھی باتوں گفتگو کو دل سے یاد کر کے روتا بھی اور انکی گفتگو کو نہیں بھول سکتا ہے، اسی طرح ہی عالم ربانی دعوتِ اسلامی کے ادارے جامعۃ المدینہ سے عالم کورس کیا پھر جامعۃ المدینہ میں ہی استاذ تھے، آپکے دو بیٹے دورۃ الحدیث جامعۃ المدینہ ملتان میں پڑھتے ہیں، عطاری عالمِ ربانی بازی لے گیا، استاذ العلماء، ماہرِ درسیات، ماہرِ معقولات قبلہ شیخ الحدیث جامعۃ المدینہ دعوتِ اسلامی گلشنِ عطار کے ایک پھول فخرُ السادات حضرتِ علامہ مولانا مفتی پیر سید محمد شعیب شاہ گیلانی عطاری رحمۃ اللہ علیہ ایک حادثہ میں انتقال کر گئے، انا للہ وانا الیہ راجعون، اللہ کریم حضرت کی کامل مغفرت فرمائے آپ کے درجات بلند فرمائے! اہلِ خانہ، تلامذہ اور متعلقین کو صبرِ جمیل عطا فرمائے، آمین ثم آمین، جنازہ نماز میں لاکھوں عاشقان رسول ﷺ نے شرکت کی، وہ ویسے تو پورے خیبر پختون خواہ صوبے و ملک کے دیگر صوبوں میں دینی خدمات دیکر دین کی خدمت کرتا رہا ہے مگر خیبر پختون خواہ کے ڈیرا اسماعیل خان میں سینکڑوں ہزاروں نوجوانوں کی اصلاح کر کے مدنی ماحول میں لانے کے لیے کوششیں کیں، وہ سادگی کے پیکر تھے، سخی، مہمان نواز، بہادر، دین کا درد رکھنے والا سچا پکا عاشق رسول اسلامی اسکالر فلاسفر مقرر لاجواب، مناظر بے مثال تھے، وہ اپنے پیر مرشد امیر اہلسنت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ سے بے انتہا محبت عقیدت رکھتے تھے، وہ مدنی تحریک دعوت اسلامی کا ایک عظیم سرمایہ تھے، ان کے شاگرد ایک بڑی تعداد میں دین کی خدمت ملک پاکستان و بیرون ملک دے رہے ہیں، جنازے نماز کے مناظر دیکھ کر دل عقیدت و محبت سے بھر گیا، ایسی عظیم شخصیات کی محبت، دینی خدمات اور لوگوں کے دلوں میں ان کی عقیدت کا اندازہ ان مناظر سے لگایا جا سکتا ہے۔ ہزاروں عاشقانِ دین کی موجودگی اس بات کی گواہی دیتی ہے کہ نیک لوگوں کی محبت دلوں میں زندہ رہتی ہے۔ اللہ پاک ہمارے تمام علمائے کرام، مشائخِ عظام اور بزرگانِ دین کا سایہ ہمارے سروں پر سلامت رکھے، اور جو اس دنیا سے تشریف لے جا چکے ہیں، ان کی کامل مغفرت فرمائے۔ درجات بلند فرمائے آمین ثم آمین، اب ہم میں نہیں رہے، یہ جملہ اس کے لیے بولا جائے جو آئے اور زندگی میں کچھ کیے بغیر چلا جائے، اس کے لیے نہیں جو آئے اور چھا جائے، پیر طریقت رہبر شریعت آل نبی اولادِ علی حضرت علام مولانا مفتی سید شعیب شاہ صاحب گیلانی رحمۃ اللہ علیہ جن کی محبت دلوں میں رب العالمین نے اتار دی تھی، جن کی للّٰہیت فنائیت کو اخلاص کے ایسے پر لگے کہ الیہ یصعد الکلم الطیب کے زمرے میں آ گئی، جنہوں نے جوانی کے عالم میں بڑی عمر کے لوگوں جتنی خدمات دینیہ سرانجام دیں

جنہوں نے اپنے جدِ اعلیٰ کے نقوشِ پا پر چلتے ہوئے زندگی بھر تحقیق و ترویج دین میں گذاری وہ ہمیشہ دین سے وابستہ لوگوں کے دلوں میں دھڑکنوں کی طرح دھڑکتے رہے اور آنکھوں میں نور کی طرح سرایت کیے ہوتے ہیں، ہم جب تک رہیں گے، جامعہ منظر الاسلام کے در و دیوار سے محبوب شیخ کی خوشبوئیں مشام جاں کو معطر کرتی رہیں گی، قبلہ شاہ صاحب اللہ کریم آپ کی کامل مغفرت فرمائے اور آپ کو رسول مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا قرب خاص اور اللہ کریم کے رحمت کے سایہ میں جگہ عطا فرمائے آمین ثم آمین، مفکر اسلام پیر نجم الحسن نجم صاحب الحسنی دامت برکاتہم العالیہ کا قبلہ استاذی المکرّم رحمہ اللہ تعالیٰ کے وصال پر ملال پر اظہار افسوس اور تعزیت، ایک چراغ اور بجھا اور بڑھی تاریکی، انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ہمارے قریبی دوست، مخلص رفیق اور علم و فضل کے حوالے سے نہایت باوقار شخصیت، حضرت مولانا مفتی سید شعیب شاہ صاحب گیلانی رحمۃ اللہ علیہ ایک المناک ٹریفک حادثے کے نتیجے میں اس دارِ فانی سے رخصت ہو کر اپنے حقیقی مالک و مولیٰ کے حضور پہنچ گئے ہیں۔ حضرت علامہ مولانا مفتی سید شعیب شاہ گیلانیؒ کی وفات محض ایک فرد کی جدائی نہیں، بلکہ اہلِ علم، وابستگانِ دین، حلقۂ ارادت اور ان تمام لوگوں کے لیے ایک گہرا علمی و روحانی خلا ہے جنہیں ان کی محبت، شفقت، علمی رہنمائی اور اصلاحی صحبت سے فیض پہنچا۔ حضرتؒ نے اپنی زندگی کو دین کی تعلیم، اشاعتِ علم، اصلاحِ احوال، تربیتِ نفوس اور خیر خواہیِ خلق کے لیے وقف کیے رکھا۔ ان کی علمی گفتگو میں وسعتِ مطالعہ، دینی بصیرت اور فکری پختگی نمایاں تھی، جبکہ ان کی روحانی شخصیت میں اخلاص، تواضع، ذکر و فکر اور محبتِ رسولِ اکرم ﷺ کی خوشبو محسوس ہوتی تھی۔ حضرت علامہ مولانا مفتی سید شعیب شاہ گیلانیؒ کی دینی و علمی خدمات کا اصل سرمایہ وہ دل ہیں جنہیں انہوں نے علم سے منور کیا، وہ اذہان ہیں جنہیں انہوں نے فکر کی روشنی دی، وہ کردار ہیں جنہیں انکی صحبت نے نکھارا، اور وہ دعائیں ہیں جو آج ان کے لیے بے شمار زبانوں سے بلند ہو رہی ہیں۔ اہلِ علم کی یہی حقیقی میراث ہوتی ہے کہ ان کے جانے کے بعد بھی ان کا فیضِ علم، اثرِ کردار اور یادِ خیر باقی رہتی ہے۔ بلاشبہ علم والے رخصت ہوتے ہیں تو صرف ایک شخص نہیں جاتا، ایک عہد، ایک روایت اور ایک پورا علمی و روحانی ماحول اپنے ساتھ لے جاتا ہے۔

آج گیلانی خاندان ایک عظیم صدمے سے دوچار ہے۔ ہم دکھ اور غم کی اس گھڑی میں گیلانی خاندان، صاحبزادگان، اہلِ خانہ، عزیز و اقارب، متعلقین، تلامذہ، محبین اور تمام سوگواران کے ساتھ کھڑے ہیں اور اس عظیم سانحے میں برابر کے شریک ہیں۔ ہم بارگاہِ الٰہی میں نہایت عجز و نیاز کے ساتھ دعا گو ہیں کہ: اے اللہ! حضرت مولانا مفتی سید شعیب شاہ گیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی کامل مغفرت فرما، ان کے درجات بلند فرما، ان کی قبر کو نور سے منور اور کشادہ فرما، اسے جنت کے باغوں میں سے ایک باغ بنا دے، ان کی دینی، علمی، روحانی اور اصلاحی خدمات کو شرفِ قبولیت عطا فرما، ان کے فیض کو جاری و ساری فرما، اور انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرما۔ آمین یا رب العالمین، بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وأصحابہ أجمعین، آپ فنون میں انتہائی ماہر اور انتہائی تجربہ کار استاذ تھے۔ عظیم علمی و روحانی شخصیت مفتی پیر سید شعیب شاہ گیلانی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی رحلت ایک بڑا صدمہ ہے،

نہایت غم و الم کے ساتھ یہ خبر سننی پڑی کہ ہمارے محبوب رہنما، عظیم عالمِ دین اور مربّی حضرت علامہ مولانا مفتی پیر سید شعیب شاہ گیلانی صاحب (رحمۃ اللہ علیہ) اس فانی دنیا سے بظاہر گئے ہیں مگر روحانی طور پر ہماری رہنمائی کرتا رہے گا، اللہ تعالیٰ ان کی تمام دینی خدمات کو قبول فرمائے، ان کے درجات بلند کرے اور انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ پاک پروردگار تمام لواحقین، متوسلین اور عقیدت مندوں کو یہ عظیم صدمہ برداشت کرنے کے لیے صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ آمین بجاہِ خاتم النبیین ﷺ، "بے شک ہم اللہ ہی کے ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ تمام احباب سے التماس ہے کہ قبلہ شاہ صاحب مرحوم کے ایصالِ ثواب کے لیے سورۃ الفاتحہ اور دعائے خیر فرمائیں، امیر اہلسنت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری دامت برکاتہم العالیہ نے علامہ سید محمد شعیب شاہ گیلانی عطاری مدنی صاحب کے نماز جنازہ کے مناظر دیکھ کر حیران تعزیت و دعائیں ایصال ثواب کیا، سید محمد شعیب شاہ گیلانی عطاری صاحب نے جامعۃ المدینہ سے عالم کورس پورہ کیا پھر جامعۃ المدینہ میں ٹیچر تھے، ان کے 2 بیٹے عالم کورس کی آخری کلاس دورۃ الحدیث میں پڑھ رہیں ہیں

جامعۃ المدینہ ملتان میں، حیرت کی بات یہ ہے کہ ایک نظر گاڑی پر کریں اور ایک نظر پھر قبلہ شہید اہلسنت سید محمد شعیب شاہ صاحب کی طرف دیکھیں، گاڑی دیکھ کر لگتا ہے جو اس میں ہوں گے شاید ان کی پہچان ہوسکی ہوگی یا نہیں، جوں ہی شاہ صاحب کا چہرہ مبارک دیکھا تو سر چکرا گیا پریشان سا ہوا پھر اچانک دماغ اس حدیث مبارک کی طرف گیا، حضور سید عالم ﷺ نے فرمایا

نَضَّرَ اللَّهُ امْرَأً سَمِعَ مِنَّا شَيْئًا فَبَلَّغَهُ كَمَا سَمِعَهُ، فَرُبَّ مُبَلَّغٍ أَوْعَى لَهُ مِنْ سَامِعٍ » ترجمہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"اللہ اس شخص کے چہرے کو تر و تازہ اور شاداب رکھے جس نے ہم سے کوئی بات سنی، پھر اسے آگے پہنچا جیسا کہ اس نے سنا تھا؛ کیونکہ بسا اوقات جسے بات پہنچائی جاتی ہے وہ اس سننے والے کی نسبت اسے زیادہ یاد رکھنے والا ہوتا ہے۔" یقیناً قبلہ شہید اہلسنت شاہ صاحب دن رات قال اللہ اور قال رسول اللہ درس دیتے تھے وہ تدریسی تحریری تقریری ہر صورت میں دین مصطفے کا پرچار کرتے رہے اسلیے اللہ نے ان کو اس

المناک حادثہ میں سلامت رکھا، اللہ شہید اہلسنت مفتی سید محمد شعیب شاہ گیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے درجات بلند فرمائے آمین، ڈیرہ اسماعیل خان یتیم ہو گیا اتنی بڑی ہستی سید صاحب مفتی صاحب عالم اسلام کی نامور مشہور دینی تحریک دعوت اسلامی کے استاد صاحب دعوت اسلامی کے بانی و امیر حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ کے مرید تھے، مفتی گل رضا جو اتنے بڑے مفتی ہونے کے باوجود شاہ صاحب کے قدموں کو اور پیشانی مبارک کو بوسہ دیتے رہے، اللہ تعالیٰ شاہ صاحب کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت فرمائے، عطاری عالمِ ربانی بازی لے گیا، مسکراہٹ بتا رہی ہے کہ کریموں نے کمال کرم فرمایا ھے اور شاہ جی حضور کا مبارک چہرہ سیدی امام اہلسنت کے اس شعر کی تشریح کرتا ہے کہ "للہ الحمد میں دنیا سے مسلمان گیا" کچھ شخصیات صرف انسان نہیں بلکہ چلتی پھرتی درسگاہ اور رحمت کا سایہ ہوتی ہیں۔ حضور قبلہ مفتی شعیب شاہ گیلانی مدنی صاحبؒ کی ذاتِ مبارکہ بھی کچھ ایسی ہی تھی، جن کی موجودگی سے محفلیں منور اور دل زندہ رہتے تھے۔ آپ کا سراپا اخلاص، علم و تقویٰ اور عاجزی کا ایسا بحرِ بیکراں تھا کہ جو بھی آپ کی صحبت میں بیٹھا، دنیا کی فانی رونقوں سے بے نیاز ہو کر خدا کی یاد میں مست ہو گیا۔ آپ کا دنیا سے پردہ فرما جانا بلاشبہ ہم سب کے لیے ایک ایسا صدمہ ہے جس کا خلا تا دیر پر نہیں ہو سکتا۔ آج ان کی یادیں، ان کے بولے ہوئے خوبصورت جملے اور وہ روحانی محفلیں تڑپا دیتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ حضور قبلہ مفتی صاحبؒ کے درجات کو بلند فرمائے، جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ہمیں ان کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ وسلم، نور آنکھوں میں تو چہروں پہ اجالے ہوں گے، مصطفیٰ ﷺ والوں کے انداز نرالے ہوں، صوبہ خیبر پختونخوا ڈیرہ اسماعیل خان سے تعلق رکھنے والے استاذ العلماء، شیخ الحدیث علامہ پیر سید محمد شعیب شاہ گیلانی روڈ ایکسیڈنٹ میں وصال فرما گئے۔ چیئرمین نظام مصطفیٰ پارٹی وسابق وفاقی وزیر پیٹرولیم ڈاکٹر حاجی محمد حنیف طیب نے ان کی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا اور کہا کہ پیر سید شعیب شاہ گیلانی کی وفات سے ملک ایک عظیم علمی شخصیت اور شفیق استاد سے محروم ہو گیا ہے، انہوں نے اپنی تمام زندگی دین اسلام کی اشاعت، حدیث نبوی ﷺ کی تدریس اور طلبہ کی علمی و روحانی تربیت میں گزاری۔ جامعہ غوثیہ رضویہ (دربار عالیہ شورکوٹ شریف) میں طویل عرصے سے بطور شیخ الحدیث اور استاد اعلیٰ خدمت سرانجام دے رہے تھے جہاں آپ سے سینکڑوں علماء و طلبا نے علمی فیض حاصل کیا۔ مرحوم کا نماز جنازہ دربار شریف شورکوٹ ڈیرہ اسماعیل خان میں ادا کیا گیا جس میں علماء کرام، مشائخ عظام، عقیدت مندوں اور علاقہ مکینوں کی بڑی تعداد نے شرکت فرمائی۔ حاجی محمد حنیف طیب نے مرحوم کی مغفرت، درجات کی بلندی اور پسماندگان اور عقیدت مندوں کے لئے صبر جمیل کی دعا کی ان کی دینی علمی خدمات کو خراج عقیدت پیش کیا۔ میرے محسن میرے پیارے دوست حضرت علامہ سید شعیب شاہ گیلانی رحمہ اللہ تعالی علیہ روڈ ایکسیڈنٹ میں شہید ہو گئے رب العالمین ان کی مغفرت فرمائے اور ان کے درجات بلند فرمائے آمین ثم آمین، جامعۃ المدینہ گلستان جوہر میں شاہ صاحب ہم سے دو درجے سینئر تھے، میں نے کم ہی ایسے قابل علماء دیکھے ہیں، انتہائی دقیق النظر عالم تھے، دوران طالب علمی میں ان کی ذہانت سے بہت متاثر تھا۔ فارغ التحصیل ہونے کے بعد پھر معقولات کی منتہی کتب اکابر اساتذہ کرام سے پڑھی مجھ پر بڑے مہربان تھے، کئی بار حوصلہ افزائی کے میسجز کرتے تھے، آخری ملاقات جامعۃ المدینہ لیہ میں دستار بندی کی تقریب میں ہوئی۔ اہ آج دنیا سے رخصت ہو گئے، رب کریم ان کی خدمات دینیہ قبول فرمائے۔ دعوت اسلامی کے مفتی ابو حمزہ محمد حسان عطاری کا تعزیتی بیان میں ذکر خیر، بیہوشی میں بھی عقیدہ اہلسنت استاذ العلماء علامہ پیر سید محمد شعیب شاہ گیلانی عطاری قادری رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ علامہ محمد زبیر قادری صاحب کا بھی ایکسیڈنٹ ہوا شاہ صاحب شہید ہو گئے اور علامہ زبیر کو اللہ تعالیٰ نے زندگی عطا فرمائیں اور بیہوشی کے عالم میں بھی عقیدہ بیان کرتے رہے، استادِ محترم! آپ کے صاحبزادگان، ان شاء اللہ، آپ کے نقشِ قدم پر چلیں گے۔ آپ کی جدائی کا غم اپنی جگہ، مگر دل کو یہ امید اور اطمینان ہے کہ آپ کی تربیت، آپ کی دینی خدمات اور آپ کی علمی و روحانی میراث ان شاءاللہ آپ کے صاحبزادگان کے ذریعے آگے بڑھے گی۔ آپ نے اپنی زندگی علمِ دین کی خدمت، دین کی سربلندی اور لوگوں کی رہنمائی میں گزاری۔ ان شاءاللہ آپ کے صاحبزادگان آپ کی تعلیمات کو مشعلِ راہ بنائیں گے اور آپ کے لگائے ہوئے اس علمی و دینی گلشن کی حفاظت کریں گے۔ یا اللہ! ہمارے پیارے استاد حضرت مفتی سید پیر شعیب شاہ گیلانی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے صاحبزادگان کو اپنے والدِ محترم کے لیے صدقۂ جاریہ بنا، انہیں علمِ دین، عملِ صالح، اخلاص اور استقامت عطا فرما، اور انہیں اپنے والدِ گرامی کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرما۔ اللہ پاک ہمارے استادِ محترم کے فیض کو تا قیامت جاری و ساری فرمائے اور ان کے اہلِ خانہ کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ استادِ محترم! آپ بظاہر ہم میں نہیں، مگر ان شاء اللہ آپ کی تعلیمات، آپ کی تربیت اور آپ کا مشن زندہ رہے گا، آمین یا رب العالمین.

☆☆☆☆☆
☆☆

بقیہ 1

خواتین کی فلاح و بہبود، ہنر مندی کے فروغ اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کیلئے مشترکہ منصوبے شروع کیے جا سکیں۔ گورنر مندوخیل نے لیڈیز کلب بلوچستان کو فعال اور موثر بنانے کیلئے اپنے بھرپور تعاون کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ خواتین کیلئے روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور ان کی معاشی وسماجی ترقی سے متعلق اقدامات کی حوصلہ افزائی کی جائیگی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں ستارہ محمد حسنی کی قیادت میں خواتین کے ایک وفد سے ملاقات کے دوران کیا۔ وفد میں سابق رکن صوبائی اسمبلی زینت شاہوانی، روبینہ ابراہیم زہری، مہوش رند، انزلہ بلوچ اور عائشہ ضیاء قلندرانی شامل تھیں۔ وفد نے گورنر بلوچستان کو لیڈیز کلب بلوچستان کے اغراض و مقاصد اور مجوزہ سرگرمیوں سے آگاہ کیا اور اس امید کا اظہار کیا کہ کلب خواتین کو مثبت سماجی سرگرمیوں، پیشہ ورانہ روابط، ہنر مندی کے فروغ اور فلاحی منصوبوں میں شرکت کیلئے ایک موثر پلیٹ فارم فراہم کریگا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے خواتین کی معاشی خودمختاری، سماجی ترقی اور صوبے کی تعمیر و ترقی میں ان کے موثر کردار کو مزید مستحکم بنانے کیلئے باہمی تعاون کی اہمیت پر بھی زور دیا گیا

بقیہ 2

کا اقدام صرف امن و امان کی صورتحال کی بنیاد پر نہیں بلکہ حکومتی کردار ادا کرنے کے تناظر میں اٹھایا گیا ہے۔ خیبر پختونخوا میں سیکیورٹی کے لیے مختص فنڈز سے سوشل میڈیا ٹیم بنائی گئی، جبکہ دہشت گردی سے نمٹنے کے لیے سیکیورٹی اداروں کو حکومتی معاونت، مؤثر قانون سازی اور بیانیے کی تشکیل میں تعاون فراہم کرنا ضروری ہوتا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں حکومت کو اپنی ذمہ داری قبول کرنا ہوتی ہے۔ بلوچستان میں حکومت اس جنگ کو اپنی جنگ سمجھتے ہوئے اس کی ذمہ داری قبول کرتی ہے، جبکہ خیبر پختونخوا میں ایسا نہیں کیا جا رہا۔ انہوں نے کہا کہ بین الاقوامی سطح پر بننے والے ماحول میں وفاق پر حملہ آور ہونے کی باتیں کی جاتی ہیں، جو موجودہ حالات میں قابلِ غور ہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ تمام سیاسی جماعتوں کے رہنما اور کارکن دہشت گردی کا نشانہ بنے اور شہید ہوئے ہیں۔

بقیہ 3

تک توسیع دینے سے متعلق قرارداد ایوان میں پیش کرتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ سے چکلاک تک جناح پیپلز ٹرین سروس کا آغاز عوام کے لئے اہم اور قابل تحسین اقدام ہے، پشین سے روزانہ بڑی تعداد میں طلبہ، ملازمین، مریض اور دیگر شہری کوئٹہ کا رخ کرتے ہیں یارو سے پشین تک 12 کلو میٹر نیا ریلوے ٹریک بچھانے کے لئے عملی اقدامات کیے جائیں، ایوان نے جناح پیپلز ٹرین کو چکلاک سے یارو ریلوے اسٹیشن تک توسیع دینے سے متعلق قرارداد منظور کرلی۔ اجلاس میں تعمیر نو یونیورسٹی کوئٹہ کا مسودہ قانون 2026 ایوان میں پیش کیا گیا جسے منظور کرلیا گیا۔ اجلاس میں پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کا مسودہ قانون 2026 منظور کرلیا گیا۔ اجلاس میں صوبائی وزیر خزانہ کی جانب سے صوبائی وزیر میر سلیم کھوسہ نے آڈیٹر جنرل آف پاکستان کی جانب سے موصول شدہ آڈٹ رپورٹس برائے سٹیزن پارٹیسپیٹری آڈٹ واسا سال 2025-26، ہیپاٹائٹس پری وینشن اینڈ کنٹرول پروگرام فیز ٹو کی آڈٹ رپورٹ 2025-26، امپرووِنگ ہیلتھ کیئر سسٹم بلوچستان کی آڈٹ رپورٹ 2025-26 ایوان میں پیش کیں

بقیہ 4

خان، ڈاکٹر مصدق مسعود ملک، احد خان چیمہ، عطا اللہ تارڑ اور چوہدری سالک حسین، وزیر مملکت برائے خزانہ بلال اظہر کیانی، وزیراعظم کے مشیر ہارون اختر، چیئرمین پرائم منسٹر یوتھ پروگرام رانا مشہود احمد خاں اور متعلقہ اداروں کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔ اس موقع پر وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا کہ کاروباری طبقہ کسی بھی ملک کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے جبکہ پاکستان میں چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار (ایس ایم ایز) میں ملکی معیشت کو فروغ دینے کی بے پناہ صلاحیت موجود ہے۔ انہوں نے کہا کہ سمیڈا میں جاری اصلاحات کا محور چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری افراد کو با اختیار بنانا ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ پسماندہ علاقوں کے عوام کو با اختیار بنانے سے ان علاقوں سے بڑے شہروں کی جانب نقل مکانی میں کمی آئے گی اور ملک کی مجموعی ترقی کو فروغ ملے گا۔ پسماندہ علاقوں سے تعلق رکھنے والے افراد کو مختلف شعبوں میں کاروبار قائم کرنے کے مواقع فراہم کرنا ان علاقوں کی ترقی اور خوشحالی کے لیے مفید ثابت ہوگا۔

بقیہ 5

ملاقات کی۔ پیر کو ایوان صدر کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق صدر مملکت نے سفیر عاصم افتخار احمد کو نئی ذمہ داریاں سنبھالنے پر مبارکباد دی اور اس اعتماد کا اظہار کیا کہ وہ پاکستان کے خارجہ پالیسی کے مفادات کو آگے بڑھانے کے لیے اپنے تجربے اور عزم کو بروئے کار لائیں گے۔ انہوں نے دنیا بھر کے ممالک کے ساتھ پاکستان کے تعلقات مضبوط بنانے، تعمیری سفارتی روابط کو فروغ دینے اور باہمی مفاد پر مبنی تعاون کو آگے بڑھانے کی اہمیت پر زور دیا۔ صدر مملکت نے سیکرٹری خارجہ کے لیے نیک خواہشات کا اظہار بھی کیا۔

بقیہ 6

کے کامیاب دورے کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ پیر کو ایوان صدر کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق ملاقاتوں کے دوران دوطرفہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا گیا جس میں بالخصوص اقتصادی تعاون، تجارت اور سرمایہ کاری سمیت باہمی دلچسپی کے دیگر شعبوں پر توجہ دی گئی۔ ناروے کے نامزد سفیر سگوالڈ ہاؤگ سے ملاقات میں صدر مملکت نے پاکستان اور ناروے کے درمیان دیرینہ دوستانہ تعلقات کو مزید مستحکم بنانے کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے 2022 میں پاکستان میں تباہ کن سیلاب کے دوران ناروے کی امداد کو سراہا اور اپریل 2026 میں موسمیاتی تعاون سے متعلق دونوں ممالک کے درمیان مفاہمتی یادداشت پر دستخط کا خیر مقدم کیا۔ صدر مملکت نے قابلِ تجدید توانائی، بحری امور، ٹیکنالوجی، تجارت اور سرمایہ کاری کے شعبوں میں تعاون کے مواقع کو اجاگر کیا۔

بقیہ 7

یادداشت پر دستخط کی تقریب میں شرکت کی، اس مفاہمتی یادداشت سے تعلیمی دستاویزات کی تصدیق کے طریقہ کار کو آسان بنانے، شفافیت میں اضافے اور دستاویزات کی جانچ پڑتال کے عمل کو مزید موثر بنانے میں مدد ملے گی۔ ڈیجیٹل سرٹیفکیٹس اور آن لائن سہولیات کے ذریعے تاخیر میں کمی آئے گی اور بیشتر معاملات میں دفاتر کے ذاتی دوروں کی ضرورت ختم ہوجائے گی جس سے بالخصوص بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کو سہولت میسر آئے گی۔ ترجمان وزارت خارجہ کے دفتر سے جاری بیان کے مطابق نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے اس بات پر زور دیا کہ قونصلر خدمات کو بہتر بنانا ہمیشہ ان کی ترجیحات میں شامل رہا ہے جس کے تحت 2024 میں پاکستان میں اپوسٹیل نظام کا آغاز بھی کیا گیا

بقیہ 8

کیے، پی ٹی آئی اور ان کے اتحادیوں کے ساتھ طویل بات چیت کی۔ پارلیمنٹ ہاؤس میں نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے خواجہ آصف نے کہا کہ جہاں بھی یہ گئے وہاں سے جو آوازیں آئیں وہ پاکستان کے خلاف تھیں، ان کے مارچ میں کونسی ایسی بات تھی جس سے لگے جلوس نکلا ہے۔ انھوں نے کہا کہ پی ٹی آئی نے پاکستان کے خلاف مارچ کے نام پر مہم شروع کی ہوئی تھی، پاکستان کے ساتھ وفاداری کا اظہار کسی ایک نے بھی نہیں کیا۔ انہوں نے پاکستان کی سلامتی اور یکجہتی کو ٹارگٹ کیا ہوا تھا، پاکستان میں پہلے بھی ایمرجنسی لگتی رہی ہے۔ وزیر دفاع نے کہا کہ کے پی میں ان کی 13 سال سے حکومت ہے، وہاں کیا بہتری آئی، کیا کے پی میں معاشی استحکام آیا؟ کیا وہاں دہشتگردی کم ہوئی؟ خواجہ آصف نے کہا کہ انتہائی قدم لینے کے سوا ہمارے پاس کوئی اور چارہ نہیں رہ گیا تھا، یہ انتہائی قدم ضرور ہے لیکن آئینی اور قانونی ہے، یہ کہتے تھے 40 لاکھ بندہ نکلے گا، 4 لاکھ ہی اس کے بعد نکل آتا

بقیہ 9

مقررہ مدت میں مکمل کیا جائے اور منصوبوں کے معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کیا جائے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ گوپت واٹر سپلائی اسکیم کو یکم اپریل 2027 تک ہر صورت مکمل کیا جائے تاکہ علاقے کے عوام کو پانی کی فراہمی ممکن بنائی جاسکے۔ انہوں نے سوئی میں نئے گرلز ہائی اسکول کے قیام کے لیے ضروری اقدامات کرنے اور سوئی رنگ روڈ کے اطراف شجرکاری اور جنگلات کے فروغ کے لیے مؤثر اقدامات اٹھانے کی بھی ہدایت کی۔ وزیر اعلیٰ نے انڈس ہسپتال سوئی کو ایمبولینس فراہم کرنے اور وہاں اضافی طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ محکمہ صحت عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے اپنی ذمہ داریاں مؤثر انداز میں ادا کرے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ دور دراز علاقوں میں فعال کیے گئے لیبر رومز کی فعالیت برقرار رکھی جائے اور زچہ و بچہ کی صحت سے متعلق سہولیات کو مزید بہتر بنایا جائے تاکہ خواتین کو اپنے علاقوں میں ہی طبی سہولیات میسر آسکیں۔ اجلاس میں وزیر اعلیٰ نے پولیو کے خاتمے کے لیے مؤثر نگرانی اور حفاظتی اقدامات کا تسلسل برقرار رکھنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ بچوں کو اس موذی مرض سے محفوظ رکھنے کے لیے تمام متعلقہ ادارے اپنی ذمہ داریاں پوری کریں۔

بقیہ 10

کنوینئر مقرر کیا گیا ہے۔ اسی طرح کمیٹی میں وفاقی وزیر داخلہ رانا ثناء اللہ، وفاقی وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ اور وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال بھی شامل ہیں۔ اس کے علاوہ امیر مقام، طارق فضل چودھری اور خالد مقبول صدیقی کو بھی کمیٹی کا حصہ بنایا گیا ہے۔ دوسری جانب ذرائع نے بتایا کہ کمیٹی میں پاکستان پیپلز پارٹی، بلوچستان عوامی پارٹی (بی اے پی) اور استحکام پاکستان پارٹی (آئی پی پی) کا ایک، ایک نمائندہ بھی شامل ہوگا۔ کمیٹی کے قیام کا مقصد خیبر پختونخوا میں حکومتی امور، انتظامی معاملات اور امن و امان کی صورتِ حال کی نگرانی کرنا ہے

بقیہ 11

ملاقات کے دوران بلوچستان میں نیشنل ہائی ویز اینڈ موٹروے پولیس بلوچستان کی جانب سے فراہم کی جانے والی مختلف عوامی خدمات، بالخصوص روڈ سیفٹی، ٹریفک قوانین کے نفاذ اور ڈرائیونگ لائسنسنگ کی سہولت پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے نیشنل ہائی ویز اینڈ موٹروے پولیس ویسٹ زون بلوچستان کی پیشہ ورانہ خدمات اور عوام کو فراہم کی جانے والی سہولیات کو سراہتے ہوئے خصوصی طور پر ڈرائیونگ لائسنسنگ اتھارٹی (DLA) کوئٹہ کی سہولت کو قابلِ تحسین قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں ڈرائیونگ لائسنس کے حصول کے لیے جدید اور منظم سہولت کی دستیابی صوبے کے عوام کے لیے ایک اہم پیش رفت ہے

بقیہ 12

پر مستقل دو رکنی بینچ نے آئینی درخواست نمبر 2016/824 کی سماعت کے دوران منصوبے پر پیش رفت کا جائزہ لیا۔ سماعت کے موقع پر ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل، منصوبے کے پراجیکٹ ڈائریکٹر کے مشیر اور ڈپٹی پراجیکٹ ڈائریکٹر سمیت متعلقہ حکام اور وکلا پیش ہوئے اور عدالت کو پیش رفت وتعمیل رپورٹس سے آگاہ کیا۔ سماعت کے دوران عدالت کو بتایا گیا کہ زرغون روڈ پر اسفالٹک ویئرنگ کورس کا کام مکمل ہو چکا ہے، جبکہ سائن بورڈز کی تنصیب جاری ہے۔ بعض مقامات پر سائن بورڈز کی تنصیب کا کام ٹھیکیدار کی جانب سے مطلوبہ سامان فراہم کیے جانے کے بعد مکمل کرلیا جائے گا۔ عدالت کو مزید بتایا گیا کہ یک طرفہ ٹریفک کی خلاف ورزیوں کی روک تھام کے لیے یوٹرنز پر اسپلس نصب کیے جا رہے ہیں، جن کی تکمیل کے لیے 30 اکتوبر 2026ء کی تاریخ مقرر کی گئی ہے۔ سمنگلی روڈ کی توسیع کے حوالے سے پراجیکٹ ڈائریکٹر کے وکیل نے عدالت کو بتایا کہ کام جاری ہے، تاہم کنٹونمنٹ بورڈ کوئٹہ کی جانب سے مطلوبہ تعاون نہ ملنے کے باعث سڑک کو مجوزہ چوڑائی تک وسیع کرنے کا کام شروع نہیں ہوسکا۔ فی الحال ان حصوں پر کام کیا جا رہا ہے جہاں اضافی اراضی کے حصول کی ضرورت نہیں ہے۔ کنٹونمنٹ بورڈ کوئٹہ کے وکیل نے تعمیلی رپورٹ پیش کرتے ہوئے موقف اختیار کیا کہ دستیاب اراضی پر ضرورت کے مطابق کام کیا گیا ہے اور توسیعی کام کو روکا نہیں گیا۔ انہوں نے بتایا کہ سمنگلی روڈ کی توسیع کے لیے درکار اضافی اراضی کے معاوضے کا تخمینہ لگانے کے معاملے پر وزیر اعلیٰ بلوچستان کی سربراہی میں اعلیٰ سطحی اجلاس بھی منعقد ہوا، جس میں معاوضے کی رقم کا تخمینہ جلد از جلد مرتب کرنے پر اتفاق کیا گیا تھا

بقیہ 13

کے مطابق ملاقات کے دوران دونوں ممالک کے مابین دوطرفہ تعلقات، باہمی دلچسپی کے امور اور باہمی تعاون کو فروغ دینے کے مختلف پہلوؤں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر وزیر دفاع خواجہ محمد آصف نے لبنان کے ساتھ پاکستان کے دیرینہ اور برادرانہ تعلقات کو مزید مستحکم بنانے کے پختہ عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ دونوں برادر اسلامی ممالک کے مابین تعلقات باہمی اعتماد، خیر سگالی اور مشترکہ اقدار پر مبنی ہیں

بقیہ 14

حکام کو بھجوا دی ہے۔ فہرست میں چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر علی خان، نیاز اللہ نیازی اور وکیل خالد یوسف چودھری کے نام شامل ہیں۔ اس کے علاوہ وکیل فیصل ملک، چودھری اویس اور غلام مصطفیٰ بلوچ بھی ملاقات کے لیے نامزد افراد کی فہرست میں شامل ہیں۔ فہرست میں شامل تمام رہنماؤں اور وکلا کی (آج) منگل کو اڈیالہ جیل آمد متوقع ہے، جہاں وہ بانی پی ٹی آئی سے ملاقات کی کوشش کریں گے۔ دوسری جانب راولپنڈی پولیس کی جانب سے جیل کے اطراف سیکیورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے ہیں۔

بقیہ 15

اجلاس میں قائد حزب اختلاف بلوچستان اسمبلی یونس عزیز زہری نے پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کرتے ہوئے خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کے نفاذ کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ پی ٹی آئی سے لاکھ اختلافات ہیں، مگر یہ جمہوری طریقہ نہیں، ووٹ کی عزت کا دعوی کہاں گیا؟ پی ٹی آئی حکومت کو بحال کر کے جمہوری طریقے سے چلنے دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ کیا گارنٹی ہے کہ اس عمل سے کے پی میں امن آئے گا، جمہوری حکومت کا گلہ گھونٹنا جمہوریت کے لئے نیک شگون نہیں، جمہوری حکومت نے ڈکٹیٹروں کی طرح کیا تو گلہ کس سے کریں، انہوں نے کہا کہ میں اپنی جماعت اور اپوزیشن کی طرف سے اس عمل کی مذمت کرتا ہوں ملک نازک دور سے گزر رہا ہے، اس عمل سے اور پیچھے چلے جائیں گے۔ نیشنل پارٹی کے پارلیمانی لیڈر ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے ایوان میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ کے پی میں ایمرجنسی اور گورنر راج کی شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہوں آئین میں صرف 232 اور 234 کے آرٹیکلز نہیں، آرٹیکل ون بھی ہے

بقیہ 16

۔عدالت نے متعلقہ حکام کو کارروائی میں تیزی لانے اور پیش رفت سے متعلق رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت بھی کی۔ چیف جسٹس بلوچستان ہائیکورٹ جسٹس محمد کامران خان ملاخیل اور جسٹس محمد نجم الدین مینگل پر مشتمل دو رکنی بینچ نے 8 اکتوبر 2026ء کو دائر آئینی درخواست کی سماعت کی۔ سماعت کے دوران ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل ظہور احمد بلوچ نے سیکرٹری ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی (آر ٹی اے) کوئٹہ کی معاونت سے متعلقہ رپورٹ عدالت میں پیش کی۔ رپورٹ کے مطابق بلوچستان ہائیکورٹ کے احکامات کی تعمیل میں 20 ستمبر 2026ء کو سیکرٹری آر ٹی اے کوئٹہ کے دفتر میں رکشہ یونین کے نمائندوں اور ان کے قانونی مشیر کے ساتھ اجلاس منعقد کیا گیا، جس میں رکشہ یونین کو درپیش مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس میں نئے ڈپلیکیٹ پرمٹس کے اجرا کے لیے رکشوں پر سرخ رنگ کی مارکنگ ختم کرنے، غیر قانونی طور پر تحویل میں لیے گئے رکشوں کو نیلامی کے بجائے مناسب قانونی طریقہ کار کے تحت تلف یا اسکریپ کرنے اور موجودہ پرمٹ ہولڈرز کی بائیو میٹرک تصدیق سمیت مختلف امور زیر غور آئے

بقیہ 17

نے تعاقب کرنے والی پولیس ٹیم پر فائرنگ کردی جس کی زد میں آکر کانسٹیبل نعمان شہید جبکہ کانسٹیبل جنید اور خالد زخمی ہو گئے۔ فائرنگ سے دوراہگیر عطا محمد اور حارث بھی زخمی ہوئے۔ زخمیوں کو طبی امداد کے لیے اسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔ پولیس کی بھاری نفری نے علاقے کو گھیرے میں لے کر فرار ملزمان کی گرفتاری کے لیے چھاپے شروع کر دیے ہیں۔

بقیہ 18

ضد اور انا کو ترجیح دینے پر پی ٹی آئی کو شکریہ کہہ دیا۔ ایک بیان میں احسن اقبال نے کہا کہ گورنر راج اور ایمرجنسی پسندیدہ اقدامات نہیں، لیکن آئین ان کی اجازت دیتا ہے، انہیں غیر آئینی قرار دینا درست نہیں۔ انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں بڑھتی دہشت گردی ملک کیلئے چیلنج بن چکی تھی، لانگ مارچ دہشت گردوں کو محفوظ گزر گاہ فراہم کرنے کا ذریعہ بن رہا تھا۔ وفاقی وزیر نے یہ بھی کہا کہ حکومت نے مذاکرات سے معاملات حل کرنے کی ہر ممکن کوشش کی، مگر پی ٹی آئی نے ایک بار پھر سیاسی تدبر پر ضد اور انا کو ترجیح دیکر اپنی آخری پناہ گاہ اور حکومت بھی گنوادی۔ شکریہ پی ٹی آئی!

بقیہ 19

ہے وزیر اعلیٰ نے شہداء کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دونوں پائلٹس کی شہادت پر دلی رنج و غم ہے۔ ان کی قربانی اور قومی خدمات کو قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے، جبکہ ان کی شہادت ملک و قوم کے لیے ایک بڑا نقصان ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دکھ اور غم کی اس گھڑی میں وہ شہداء کے سوگوار خاندانوں کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہداء کے درجات بلند فرمائے، انہیں جوار رحمت میں جگہ عطا کرے اور لواحقین کو یہ ناقابلِ تلافی نقصان برداشت کرنے کے لیے صبر جمیل عطا فرمائے۔

بقیہ 20

لیا سابق ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج سعادت اللہ خان بازئی صوبائی محتسب بلوچستان مقرر صوبائی محتسب کا ادارہ شہریوں کی شکایات کے ازالے میں اہم کردار ادا کرتا ہے صوبائی محتسب کا ادارہ سرکاری محکموں میں انتظامی بے ضابطگیوں کی نشاندہی کرے گا، صوبائی محتسب شہریوں کو بروقت ریلیف فراہم کرنے کے لیے اپنا کردار مزید مؤثر بنائے، صوبائی مشیر نسیم الرحمن، رکن صوبائی اسمبلی نعیم بازئی اور ایڈووکیٹ جنرل عبداللطیف کاکڑ کی شرکت

بقیہ 21

مواقع کو اجاگر کرنے اور تقریب کو مؤثر بنانے کے لیے تیاریوں کا جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر فورم کے اغراض و مقاصد اور بلوچستان میں سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے مؤثر اقدامات کی اہمیت پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ بلال خان کاکڑ نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ فورم کا مقصد بلوچستان میں موجود سرمایہ کاری کے وسیع مواقع کو قومی اور بین الاقوامی سرمایہ کاروں کے سامنے پیش کرنا اور صوبے میں کاروباری سرگرمیوں کے فروغ کے لیے نئے امکانات تلاش کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق بلوچستان کو سرمایہ کاری، تجارت اور معاشی ترقی کا ایک اہم مرکز بنانے کے لیے اقدامات جاری ہیں

بقیہ 22

آگے لے جائیں گے۔ اجلاس کے دوران حکومت نے مولانا کو فون کر کے بتایا ہم یہ کام کر رہے ہیں، تمام جمہوریت پسندوں کو اب سوچنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کے ساتھ تمام معاملات پر بھی اتفاق نہیں ہوا تھا، حکومت نے مذاکرات کا ایجنڈا بدلا۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے قومی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی نے کہا کہ ملک میں جمہوریت کے لیے ہر طرح کے مذاکرات پر تیار ہیں۔ محمود اچکزئی نے کہا کہ آئین نے گارنٹی دی تھی کہ ملک میں جمہوری نظام ہوگا، ہمارا آئین کہتا ہے پارلیمنٹ طاقت کا سرچشمہ ہے۔ میڈیا سے گفتگو میں اپوزیشن لیڈر سینیٹ علامہ راجا ناصر عباس نے کہا کہ پاکستان کی جمہوریت پر ایسا وار ہوا ہے جو جان لیوا ہے

بقیہ 23

کیٹ میں شاندار کامیابی کو سراہتے ہوئے ان کی حوصلہ افزائی کی اور انہیں لیپ ٹاپ دینے کا اعلان کیا۔ ڈسٹرکٹ پشین کے ولی اللہ ترین نے میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج ایڈمیشن ٹیسٹ (BUHMS MDCAT University) میں ÷91 فیصد نمبر حاصل کر کے بلوچستان میں پہلی پوزیشن حاصل کی ہے۔ گورنر بلوچستان نے فرسٹ پوزیشن ہولڈر کی محنت، لگن اور تعلیمی قابلیت کو سراہتے ہوئے کہا کہ نوجوانوں کی غیر معمولی کامیابیاں نہ صرف ان کے والدین اور اساتذہ کیلئے باعثِ فخر ہیں بلکہ دوسرے طالب علموں کیلئے بھی مشعلِ راہ ہیں۔

بقیہ 24

آنے والے حادثے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے حادثے کے نتیجے میں انسٹرکٹر پائلٹ میجر حسنین شہزاد ہمایوں اور اسٹوڈنٹ پائلٹ کیپٹن عبدالصمد کی شہادت پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے ان کے اہلِ خانہ سے تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ دونوں افسران کی شہادت ایک افسوسناک سانحہ ہے۔ جعفر خان مندوخیل نے سوگوار خاندانوں کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہداء کو جوارِ رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور لواحقین کو یہ ناقابل تلافی نقصان صبر و ہمت کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

بقیہ 25

سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے قلات پولیس کے مطابق گزشتہ رات قلات کے علاقے گوم میں تقریباً نو بجے کے قریب نامعلوم مسلح موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ سے ایک نوجوان میر محمد ولد خیر جان سکنہ گوم قلات موقع پر جاں بحق ہو گئے اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ کر نعش کو تحویل میں لے کر ڈی ایچ کیو ہسپتال پہنچا دیا جہاں ضروری کارروائی کے بعد نعش کو ورثاء کے حوالے کر دیا گیا ہے پولیس نے مزید تفتیش شروع کر دی ہے۔

بقیہ 26

وٹیلی کیمونیکیشن شزہ فاطمہ خواجہ نے کہا ہے کہ انٹرنیٹ اور جدید ٹیکنالوجی پر مکمل پابندی مسائل کا حل نہیں کیونکہ ٹیکنالوجی پانی کی طرح اپنا راستہ خود تلاش کر لیتی ہے، اس لیے بچوں کو آن لائن خطرات سے بچانے کے لیے مکمل بندش کے بجائے مناسب ریگولیشن، شواہد پر مبنی پالیسی سازی اور والدین کی رہنمائی ناگزیر ہے۔ وہ پیر کو سیف سکول: پروٹیکٹنگ آور چلڈرن آن لائن کے عنوان سے منعقدہ تقریب سے خطاب کر رہی تھیں۔ پینل گفتگو سیشن میں وزیر مملکت قانون و انصاف بیرسٹر عقیل ملک، چیئرپرسن چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو ایم پی اے سائرہ احمد، ڈائریکٹر جنرل پی ٹی اے محمد عارف سرغانہ، اسامہ حبشی نے اس موضوع پر روشنی ڈالی۔ وفاقی وزیر شزہ فاطمہ خواجہ نے کہا کہ بچوں کے لیے انٹرنیٹ اور سکرین کے استعمال کو کس حد تک کھلا رکھنا ہے اور کہاں حدود طے کرنی ہیں، اس حوالے سے ہمیں فکری اور نظریاتی وضاحت کے ساتھ آگے بڑھنا ہوگا دنیا بھر بالخصوص او ای سی ڈی کے 20 سے 25 ممالک میں بچوں کے سوشل میڈیا اور انٹرنیٹ کے استعمال کو ریگولیٹ کرنے کے لیے مختلف فریم ورکس اور قوانین زیر غور ہیں جن میں آسٹریلیا، ملائیشیا اور تھائی لینڈ جیسے ممالک پیش پیش ہیں

بقیہ 27

جائیں گے انہوں نے کہا کہ لورالائی شہر کی ترقی، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور شہری مسائل کا حل ہماری اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ میونسپل کمیٹی لورالائی کے ترقیاتی فنڈز میں نمایاں اضافہ کرتے ہوئے اسے 12 کروڑ روپے کر دیا گیا ہے، جبکہ سالانہ فنڈز بھی 12 لاکھ روپے سے بڑھا کر 30 لاکھ روپے کر دیے گئے ہیں، جس سے شہر میں صفائی، نکاسی آب، سڑکوں، گلیوں اور دیگر شہری سہولیات کی بہتری کے منصوبوں میں تیزی آئے گی حاجی محمد خان طور اوتمانخیل نے بتایا کہ لورالائی میونسپل کمیٹی کو جدید مشینری سے لیس کرنے کے لیے مزید 6 رکشے اور 2 ڈمپرز فراہم کرنے کے اقدامات کیے جا رہے ہیں، جبکہ 54 کلاس فور ملازمتوں کی منظوری بھی دی جائے گی، جس سے نہ صرف میونسپل کمیٹی کی کارکردگی بہتر ہوگی بلکہ مقامی نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع بھی پیدا ہوں گے انہوں نے کہا کہ لورالائی میونسپل کمیٹی کو بہت جلد میونسپل کارپوریشن کا درجہ دلانے کے لیے بھی اقدامات کیے جا رہے ہیں، جس سے شہر کے انتظامی و ترقیاتی نظام میں مزید بہتری آئے گی

بقیہ 28

کے بنیادی ستون ہونے چاہئیں۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ شہریوں کے جان و مال کا تحفظ اور قانون کی عملداری یقینی بنانا ریاست کی اولین ذمہ داری ہے۔ دہشت گردی کے خلاف اقدامات میں آئین، بنیادی حقوق اور جمہوری اداروں کا احترام یقینی بنایا جائے، جبکہ سیاسی قیادت اور مقامی آبادی کو اعتماد میں لے کر امن کی کوششوں کو مضبوط کیا جائے۔ سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا کہ سیاسی استحکام اور امن کے بغیر پائیدار معاشی ترقی ممکن نہیں۔ کاروباری اعتماد کی بحالی، سرمایہ کاری میں اضافے اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے کے لیے ضروری ہے کہ سیکیورٹی اقدامات کے ساتھ متاثرہ علاقوں میں تعلیم، صحت، بنیادی سہولتوں اور ترقیاتی منصوبوں پر خصوصی توجہ دی جائے۔ خصوصاً نوجوانوں کو ہنرمندی، روزگار اور مثبت سرگرمیوں کے مواقع فراہم کیے جائیں۔ انہوں نے زور دیا کہ بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں امن، سیاسی مفاہمت اور معاشی بحالی کو یکساں اہمیت دی جائے

بقیہ 29

بساط نہیں کہ جب چاہا لپیٹ دی اور جب چاہا اپنی مرضی سے بچھادی۔ جمہوریت کے نام پر سیاست کرنا اور وقت آنے پر اسی جمہوریت کی بساط لپیٹنے کے درپے ہوجانا بدترین سیاسی دوغلا پن ہے۔ میثاق جمہوریت کے دعوے اپنی جگہ، مگر اصل امتحان اس وقت ہوتا ہے جب سیاسی مفادات اور جمہوری اصول آمنے سامنے کھڑے ہوں۔ اگر جمہوریت صرف اقتدار کے حصول تک عزیز ہے اور اقتدار کے تحفظ کے لیے ایمرجنسی اور گورنر راج کے راستے اختیار کیے جائیں تو ایسے دعوے محض سیاسی ملمع کاری کے سوا کچھ نہیں۔ جمہوریت کسی کی جاگیر، پارلیمان کسی کی مصلحت کی اسیر اور صوبے کسی کے تجربات کی تجربہ گاہ نہیں ہیں۔ فروری 2024ء کے انتخابات کے بعد پہلے ہی عوامی مینڈیٹ، انتخابی عمل اور جمہوری ساکھ کے حوالے سے سنگین سوالات موجود ہیں؛ ایسے میں مزید غیر جمہوری اقدامات کی راہ ہموار کرنا جلتی پر تیل چھڑکنے کے مترادف ہوگا۔ جن فیصلوں اور کرداروں پر انتخابی عمل کو متنازع بنانے کے الزامات اٹھتے رہے ہیں

بقیہ 30

(Centre Facilitation Members) کا باقاعدہ افتتاح کر دیا۔ اس موقع پر سیکرٹری بلوچستان اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ نے معزز اراکین اسمبلی کو مرکز کے قیام کے مقاصد، فراہم کی جانے والی سہولیات اور خدمات کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ ممبرز فیسلیٹیشن سینٹر کا قیام اسپیکر بلوچستان اسمبلی کی ہدایات پر عمل میں لایا گیا ہے، جس کا بنیادی مقصد معزز اراکین اسمبلی کو قانون سازی، پارلیمانی امور، تحقیق اور دیگر دفتری و انتظامی معاملات میں ایک ہی مقام پر مؤثر، معیاری اور بروقت معاونت فراہم کرنا ہے۔ یہ اقدام اراکین اسمبلی کی پارلیمانی استعداد کار میں اضافے اور قانون سازی کے عمل کو مزید مؤثر، منظم اور نتیجہ خیز بنانے کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے۔ سیکرٹری اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ نے اراکین اسمبلی کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ ممبرز فیسلیٹیشن سینٹر میں اراکین کو قراردادوں، توجہ دلاؤ نوٹسز، تحریکات التوا، تحریکات استحقاق، سوالات اور مسودات قانون کی تیاری سمیت متعلقہ قواعد کے مطابق ان کی ترتیب میں معاونت فراہم کی جائے گی۔ اس کے علاوہ اسمبلی کے اجلاسوں کے شیڈول اور ایجنڈے کی بروقت فراہمی، پارلیمانی ریسرچ پیپرز کی تیاری اور مختلف پارلیمانی معاملات میں رہنمائی بھی مرکز کی خدمات میں شامل ہے

بقیہ 31

خیبر پختونخوا میں امن کے قیام کے لیے یہ اقدام کرنا پڑا، مقاصد کے حصول تک یہ ایمرجنسی برقرار رہے گی۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ اپوزیشن اپنی آل پارٹیز کانفرنس میں ہمیں بھی دعوت دے، ہم دہشت گردی اور شہدا کے حوالے سے پورا ڈیٹا ان کے سامنے رکھیں گے۔ انہں نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی، گورنر راج کے نفاذ کو اپوزیشن عدالت میں چیلنج کرسکتی ہے، ایمرجنسی کی توثیق پارلیمان کرے گی۔ طارق فضل چوہدری نے کہا کہ وفاق کے انسداد دہشت گردی کے راستے میں یہ رکاوٹ بنتے رہے، 12 اضلاع میں خصوصی انتظامات کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں امن کے قیام کے لیے یہ فیصلہ کیا گیا، مقاصد کے حصول تک یہ ایمرجنسی برقرار رہے گی، مذاکرات کے دروازے بند نہیں کریں گے، ہمارا مقصد دائمی امن ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ اپوزیشن لیڈر کو کئی بار مذاکرات کی دعوت دی ہے

بقیہ 32

کو نامعلوم دہشت گردوں نے دھماکے سے اڑا دیا جس سے گیس سپلائی کے معطل ہونے کی اطلاعات ہیں واقعے کی اطلاع پر سیکورٹی فورسز اور پولیس جائے وقوع پر پہنچ کر مزید تحقیقات شروع کردی

بقیہ 33

پائلٹس کی روح کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی گئی۔ پیر کو بلوچستان اسمبلی کا اجلاس اسپیکر عبدالخالق اچکزئی کی زیرصدارت ایک گھنٹہ تاخیر سے شروع۔ اجلاس کے آغاز پر کوئٹہ میں پاک فوج کے مشاق تربیتی طیارے کے حادثہ میں شہید پائلٹس کی روح کے ایصال ثواب کے لئے فاتحہ خوانی کی گئی۔

بقیہ 34

ممبرز فیسلیٹیشن سینٹر کا قیام اسپیکر بلوچستان اسمبلی کی ہدایات پر عمل میں لایا گیا ہے، جس کا بنیادی مقصد معزز اراکین اسمبلی کو قانون سازی، پارلیمانی امور، تحقیق اور دیگر دفتری و انتظامی معاملات میں ایک ہی مقام پر مؤثر، معیاری اور بروقت معاونت فراہم کرنا ہے۔ یہ اقدام اراکین اسمبلی کی پارلیمانی استعدادِ کار میں اضافے اور قانون سازی کے عمل کو مزید مؤثر، منظم اور نتیجہ خیز بنانے کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے۔ سیکرٹری اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ نے اراکین اسمبلی کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ ممبرز فیسلیٹیشن سینٹر میں اراکین کو قراردادوں، توجہ دلاؤ نوٹسز، تحریکات التوا، تحریکات استحقاق، سوالات اور مسودات قانون کی تیاری سمیت متعلقہ قواعد کے مطابق ان کی ترتیب میں معاونت فراہم کی جائے گی۔ اس کے علاوہ اسمبلی کے اجلاسوں کے شیڈول اور ایجنڈے کی بروقت فراہمی، پارلیمانی ریسرچ پیپرز کی تیاری اور مختلف پارلیمانی معاملات میں رہنمائی بھی مرکز کی خدمات میں شامل ہے۔

بقیہ 35

اور ایمانداری سے پیش پیش تھے۔ مگر اب موجودہ دور میں کچھ ناسور گھس آئے ہیں جنہوں نے نا صرف ہمارے ان اداروں کو تباہ کردیا ہے بلکہ آخری سانسیں لینے تک مجبور کردیا ہے، ان ناسوروں کی وجہ سے پرامن مسیحیوں کا بھی نام بدنام ہورہا ہے۔ موجودہ حالات کو دیکھتے ہوئے چرچ مشنری ٹرسٹ ایسوسی ایشن CMTA ملک بھر میں پریس کانفرنسز کا انعقاد کررہی ہے تاکہ یہ تعلیم دشمن عناصر بے نقاب ہوسکیں، جن کی وجہ سے ہماری مسیحی کمیونٹی کا نام بدنام ہورہا ہے۔ یہ ناسور بائبل مقدس کے مطابق مسیحیوں میں بھیڑ کی شکل میں بھیڑیئے گھس آئے ہیں، جنہیں ان اداروں سے برطرف کرنا بہت ضروری ہوچکا ہے یہ اسکول اور ہسپتال انسانی فلاحی خدمت کی وجہ سے مسیحیت کا روشن باب اور پہچان تھے۔ ہم پرنٹ اور الیکٹرک میڈیا کے بھی شکر گزار ہیں جنہوں نے ہر مشکل میں اقلیتوں خصوصاً مسیحیوں کی دادرسی کرتے ہوئے حکام بالا تک ہماری آواز کو پہنچایا ہے، جس کے مثبت نتائج ہمارے لئے حوصلہ افزاء ہیں معزز صحافی ساتھیوں آج ہم اس پریس کانفرنس کے ذریعے آپ کی توجہ اس سکول کی طرف جو طویل عرصہ سے طوغی روڈ کوئٹہ پر واقع بنام سینٹ تریضہ گرلز ہائی سکول کی جانب مبذول کروانا چاہتے ہیں یہ وہ سکول ہے جسے زنانہ چرچ مشنری ٹرسٹ ایسوسی ایشن کی نمائندہ مس ایل، لوتھر نے قائم کیا تھا۔ ماضی میں اس اسکول کا بہتر تعلیمی کارکردگی کی وجہ سے ایک نام تھا جسے موجودہ نام نہاد انتظامیہ نے برباد کررکھا ہے، جس کی وجہ اچھے اساتذہ کا نہ ہونا، نئے بچوں کو مذکورہ سکول میں داخلہ نہ دینا اور جان بوجھ کر سکول کی کلاسز کو توڑ پھوڑ کر کے رہائش میں تبدیل کردینا وغیرہ شامل ہیں، حال ہی میں سینٹ تریضہ گرلز ہائی سکول طوغی روڈ کوئٹہ میں ایم پی اے فنڈ سے تقریباً 5 کروڑ PSDP - 2024-2025 کے منظور شدہ بجٹ کے مطابق سکول میں 6 کلاس رومز اور واش رومز کے لئے منظور ہوئے تھے جن میں سے صرف 6 کلاس رومز بنے لیکن واش رومز نہیں بنے، ان 6 کلاس رومز میں سے 4 کلاس رومز کے سامنے چار دیواری لگا کر رہائشی مقصد کے لئے استعمال کرنا شروع کردیا ہے، جس کی منظوری سکول انتظامیہ نے نہیں لی، مزید سکول کا گراؤنڈ (فٹ سال) کرائے پردے کر بزنس کیا جارہا ہے۔ جناب! مسیحان بلوچستان کو یہ خدشہ ہے کہ نام نہاد انتظامیہ گیبریل سکول کی طرح اس سکول کو بھی فروخت نہ کردیں اور اپنے لئے لا اینڈ آرڈر کا مسئلہ پیدا نہ کریں جبکہ بلوچستان کے مسیحی سینٹ گیبریل سکول کے فروخت کنندگان اور سہولت کاروں کی بھی پرزور مذمت کرتے ہیں

بقیہ 36

پر فائرنگ کا واقعہ افسوسناک اور قابل مذمت ہے۔ فرائض کی انجام دہی کے دوران اپنی جان کا نذرانہ پیش کرنے والے پولیس کانسٹیبل کی قربانی کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔ انہوں نے شہید اہلکار کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں سوگوار خاندان کے غم میں برابر کے شریک ہیں معاون برائے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ واقعے میں زخمی ہونے والے پولیس اہلکاروں کو بہترین طبی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔ واقعے کی تحقیقات جاری ہیں اور فائرنگ میں ملوث عناصر کو قانون کے کٹہرے میں لانے کے لیے ضروری اقدامات کیے جا رہے ہیں

بقیہ 37

دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں وہ سوگوار خاندانوں کے غم میں برابر کے شریک ہیں صوبائی مشیر بلدیات ودیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہداء کو جوارِ رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو یہ عظیم صدمہ صبر و ہمت کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق دے۔ انہوں نے کہا کہ وطن کے لیے اپنی جانیں قربان کرنے والے بہادر سپوت پوری قوم کا فخر ہیں اور ان کی قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔

بقیہ 38

تھا اجلاس میں پروگریس رپورٹ کا جائزہ دیگر امور پر تفصیلی غور کیا گیا تمام فیلڈ آفیسرز اور اسٹاف نے اپنی روزمرہ کی ذمہ داریوں اور فیلڈ میں کی جانے والی کارکردگی کی تفصیلی رپورٹس پیش کیں۔ مستقبل کی حکمت عملی (Planning Future): لائیو اسٹاک کے شعبے کو مزید فعال بنانے، کسانوں اور مال مویشی رکھنے والوں کو بہتر طبی اور حفاظتی سہولیات فراہم کرنے کے لیے آئندہ کے لائحہ عمل پر مشاورت کی گئی

بقیہ 39

کیا ہے۔ اپنے تعزیتی بیان میں محترمہ مینا مجید بلوچ نے کہا کہ فرائض کی ادائیگی کے دوران دو قیمتی جانوں کا ضیاع ایک افسوسناک سانحہ ہے جس پر پوری قوم رنجیدہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ شہداء کے اہلِ خانہ کے غم میں برابر کی شریک ہیں اور اس کٹھن وقت میں ان کے ساتھ دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتی ہیں۔ صوبائی مشیر نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہید پائلٹس کی مغفرت فرمائے، انہیں جوارِ رحمت میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور سوگوار خاندانوں کو اس ناقابلِ تلافی نقصان پر صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

بقیہ 40

اس موقع پر شرکاء نے یوم نجات کی مناسبت سے اپنی شرکت کے ذریعے باہمی ہم آہنگی اور اجتماعی یکجہتی کا پیغام دیا۔ کار ریلی میں عوامی حلقوں اور سول سوسائٹی کے نمائندوں کی شرکت نے اس سرگرمی کو نمایاں بنایا۔ ریلی کا مقصد یوم نجات کے حوالے سے آگاہی اجاگر کرنا اور خیبر پختونخوا میں گورنر راج کے نفاذ سے متعلق اپنے مؤقف کا اظہار کرنا تھا۔

بقیہ 41

شعبہ چشم میں 531 اور شعبہ امراضِ نسواں کی او پی ڈی میں 790 مریضوں کا معائنہ کیا گیا۔ زچہ و بچہ کی نگہداشت کے سلسلے میں قبل از ولادت معائنے کے 499 اندراجات، بعد از ولادت نگہداشت کا ایک اندراج اور 38 زچگیوں کی رپورٹ درج کی گئی رپورٹ کے مطابق ہیپاٹائٹس بی کی 562 اور ایچ آئی وی کی 16 اسکریننگز بھی کی گئیں، جبکہ ہیپاٹائٹس سی کے 6 کیسز رپورٹ ہوئے۔ ملیریا اسکریننگ میں 4 پی ایف، 74 پی وی ایک کیس درج کیا گیا

بقیہ 42

کے کوآرڈینیٹر سمیت دیگر ضلعی افسران اور متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں پولیو مہم کے انتظامات، ٹیموں کی تیاریوں اور مہم کو مؤثر انداز میں کامیاب بنانے کے حوالے سے امور زیرِ غور آئے۔ اس موقع پر بتایا گیا کہ پولیو مہم 2 نومبر سے 5 نومبر 2026ء تک جاری رہے گی۔ ڈپٹی کمشنر سیوی میجر (ر) الیاس کبزئی نے ہدایت کی کہ مہم کے دوران پانچ سال تک کی عمر کے تمام بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں، جبکہ مہم کی کامیابی کے لیے تمام متعلقہ ادارے باہمی رابطے اور تعاون کو یقینی بنائیں

بقیہ 43

میں کمیٹی کے پلیٹ فارم کی افادیت مختلف محکموں کی کارکردگی عوامی مسائل کے حل اور شہریوں کو فراہم کیے جانے والے ریلیف کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں متعلقہ محکموں کے افسران نے شرکت کی اور ضلع بھر میں امن و امان کی صورتحال عوامی سہولیات کی فراہمی اور انتظامی امور کو مزید بہتر بنانے کے حوالے سے مختلف تجاویز پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس کے دوران امن و امان کے قیام غیرقانونی اسمگلنگ کی روک تھام منشیات کے خلاف مؤثر قانونی کارروائی پینے کے صاف پانی کی فراہمی ٹریفک کے نظام میں بہتری صحت کی بنیادی سہولیات کی دستیابی شہروں میں صفائی ستھرائی کے انتظامات اور جاری ترقیاتی منصوبوں کے ثمرات عام لوگوں تک پہنچانے سمیت دیگر اہم امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا

بقیہ 44

میں سیوریج سسٹم کی تعمیر سے متعلق شہریوں نے اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ نکاسی آب کا مؤثر نظام کسی بھی شہر کی بنیادی ضرورت ہے۔ سیوریج نظام کی بہتری سے نہ صرف گندے پانی کی نکاسی میں درپیش مشکلات کم کرنے میں مدد ملے گی بلکہ صفائی ستھرائی کی صورتِ حال بہتر بنانے اور شہریوں کو روزمرہ زندگی میں درپیش مسائل سے نجات دلانے میں بھی معاونت حاصل ہوگی، شہریوں کا کہنا تھا کہ گنداخہ میں بنیادی شہری سہولیات کی فراہمی اور ترقیاتی منصوبوں پر توجہ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ شاہوزئی محلے میں سیوریج سسٹم کی تعمیر اسی سلسلے کی ایک اہم پیش رفت ہے، جس سے علاقے کے رہائشیوں کو سہولت ملنے کی امید ہے

بقیہ 45

متعلق سابقہ عدالتی نظائر، اہم فیصلوں اور قانونی معلومات تک آسان اور مؤثر رسائی حاصل ہوگی، جس سے ان کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں مزید بہتری آنے اور انصاف کی فراہمی کے عمل کو مضبوط بنانے میں مدد ملے گی۔ ڈیجیٹل لائبریری کی افتتاحی تقریب ایک پروقار ماحول میں منعقد ہوئی، جس میں صدر لورالائی بار ایسوسی ایشن ایڈووکیٹ رحمت اللہ کاکڑ نے اپنے دستِ مبارک سے فیتہ کاٹ کر اس اہم سہولت کا باقاعدہ افتتاح کیا۔ اس موقع پر وکلا برادری میں خوشی اور اطمینان کا اظہار کیا گیا، کیونکہ ڈیجیٹل لائبریری کا قیام وقت کی اہم ضرورت تھا اور اس سے قانونی امور کی انجام دہی میں جدید ٹیکنالوجی سے استفادے کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ ڈیجیٹل لائبریری کی بدولت وکلا کو قانونی کتب، عدالتی نظائر، سابقہ فیصلوں اور دیگر اہم قانونی مواد تک رسائی میں سہولت میسر آئے گی۔ اس جدید نظام کے ذریعے وکلا اپنے مقدمات کی تیاری، قانونی نکات کی تحقیق اور مؤثر دلائل مرتب کرنے کے لیے بہتر انداز میں معلومات حاصل کرسکیں گے۔ اس طرح نہ صرف وکلا کی علمی و تحقیقی استعداد میں اضافہ ہوگا بلکہ عدالتی کارروائیوں کے معیار کو بہتر بنانے میں بھی مدد ملے گی

بقیہ 46

ماحول فراہم کیا گیا امتحان کے تمام انتظامات BIITMS لورالائی کے اسٹاف کی زیرِ نگرانی مکمل کیے گئے، جبکہ امتحانی ہال میں امیدواروں کی نشستوں، حاضری، نگرانی اور دیگر ضروری انتظامات کو مؤثر انداز میں یقینی بنایا گیا۔ امتحانی عمل کے دوران نظم و ضبط اور شفافیت کو خصوصی اہمیت دی گئی اس موقع پر ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر (DHO) لورالائی ڈاکٹر فہیم اتمانخیل اور پرنسپل نرسنگ کالج لورالائی نے امتحانی ہال کا دورہ کیا اور ٹیسٹ کے انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ انہوں نے امتحانی عمل، امیدواروں کے لیے فراہم کی گئی سہولیات اور انتظامی امور پر اطمینان کا اظہار کیا۔ DHO ڈاکٹر فہیم اتمانخیل اور پرنسپل نرسنگ کالج نے BIITMS لورالائی کے پرنسپل اور اسٹاف کی بہترین انتظامی کارکردگی، تعاون اور ذمہ دارانہ طرزِ عمل کو سراہتے ہوئے ان کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ ایسے منظم اور شفاف امتحانات سے میرٹ کی بنیاد پر اہل امیدواروں کے انتخاب میں مدد ملتی ہے اور نوجوانوں کو شعبِ صحت میں پیشہ ورانہ تعلیم حاصل کرنے کے بہتر مواقع میسر آتے ہیں۔ اس موقع پر BIITMS لورالائی انتظامیہ کی جانب سے اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ ادارہ مستقبل میں بھی مختلف تعلیمی، پیشہ ورانہ اور داخلہ ٹیسٹس کے انعقاد کے لیے شفاف، منظم، محفوظ اور معیاری امتحانی ماحول فراہم کرنے میں اپنا بھرپور کردار ادا کرتا رہے گا واضح رہے کہ نرسنگ کے شعبے میں معیاری افرادی قوت کی تیاری صحت کے شعبے کی بہتری کے لیے انتہائی اہمیت رکھتی ہے، جبکہ ایسے داخلہ ٹیسٹس میرٹ اور شفافیت کی بنیاد پر قابل اور مستحق امیدواروں کے انتخاب میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

بقیہ 47

حاضری، عوام کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات، صفائی ستھرائی، تعلیمی سرگرمیوں اور طلبہ کو درپیش مسائل سے متعلق صورتحال کا معائنہ کیا اسسٹنٹ کمشنر احمد زیب کاکڑ نے متعلقہ عملے کو ہدایت کی کہ وہ اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے ادا کریں، سرکاری اداروں میں نظم و ضبط برقرار رکھیں اور عوام کو بہتر طبی و تعلیمی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ سرکاری اداروں کی کارکردگی کو بہتر بنانے، عوامی مسائل کے حل اور سرکاری امور میں شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے معائنوں کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا ضلعی انتظامیہ لورالائی عوام کو بنیادی صحت اور معیاری تعلیم کی سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات جاری رکھے ہوئے ہے۔

بقیہ 48

ہدایات کے مطابق ڈپٹی کمشنر زیارت عبدالقدوس اچکزئی کی زیر قیادت گورنمنٹ ڈگری کالج زیارت میں خواتین کے مسائل سننے، ان کی شکایات کے ازالے اور جائز مسائل کے حل کے لیے خواتین کی کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا۔ کھلی کچہری کا مقصد خواتین کو درپیش سماجی، انتظامی اور بنیادی سہولیات سے متعلق مسائل سے آگاہی حاصل کرنا، ان کی شکایات کو براہِ راست سننا اور متعلقہ محکموں کے تعاون سے ان کے حل کے لیے مؤثر اور عملی اقدامات کو یقینی بنانا تھا۔ اس موقع پر خواتین کو اپنے مسائل اور مشکلات ضلعی انتظامیہ کے سامنے پیش کرنے کا موقع فراہم کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر عبدالقدوس اچکزئی نے خواتین کی جانب سے پیش کیے گئے مسائل اور شکایات کو غور سے سنا اور ان کے حل کے لیے متعلقہ محکموں کے افسران کو ضروری ہدایات جاری کیں۔ اس موقع پر ایف سی ونگ 155 کرنل ذیشان، ڈسٹرکٹ پولیس افسر عبدالمالک درانی ڈسٹرکٹ افسران اور بڑی تعداد میں خواتین نے شرکت کی ڈپٹی کمشنر عبدالقدوس نے ہدایت کی کہ خواتین کی جانب سے پیش کیے گئے جائز مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے اور جن معاملات کا تعلق مختلف سرکاری محکموں سے ہے، انہیں متعلقہ حکام کے ساتھ مؤثر رابطے کے ذریعے حل کرنے کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں۔ انہوں نے مزید واضح کیا کہ خواتین کو درپیش مسائل کے حل میں کسی قسم کی غفلت یا غیر ضروری تاخیر سے گریز کیا جائے اور ہر متعلقہ محکمہ اپنی ذمہ داریوں کو سنجیدگی سے ادا کرتے ہوئے شکایات کے ازالے کے لیے عملی پیش رفت یقینی بنائے۔

بقیہ 49

قیام کی کوششوں کو متاثر کرنے کی کوشش ہیں، جن کی ہر سطح پر مذمت کی جانی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پوری قوم کو متحد ہو کر اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ تمام سیاسی جماعتوں، سول سوسائٹی اور مختلف طبقہ ہائے فکر سے تعلق رکھنے والے افراد کی ذمہ داری ہے کہ وہ دہشت گردی کے خلاف متحد ہو کر آواز بلند کریں اور امن دشمن عناصر کے عزائم کو ناکام بنانے کے لیے اپنا مثبت کردار ادا کریں۔ میر فدا حکیم رند نے کہا کہ علاقے میں پائیدار امن کا قیام وقت کی اہم ضرورت ہے، کیونکہ امن ہی کی بدولت کاروباری سرگرمیوں کو فروغ، روزگار کے مواقع میں اضافہ اور عوام کی خوشحالی ممکن ہے

بقیہ 50

روڈز ضلع بارکھان فضل محمد زرکون نے چیف انجینئر کو ضلع میں جاری ترقیاتی منصوبوں، تعمیراتی کاموں کی پیش رفت اور معیار کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ جائزہ لیے گئے منصوبوں میں رکھنی اور بارکھان میں تھانوں کی فورٹیفیکیشن، فروٹ اینڈ ویجیٹیبل مارکیٹ، بس ٹرمینل رکھنی، رکھنی بیکڑ روڈ، نور خان کالانی روڈ اور ضلع بارکھان میں پری فیبریکیشن رہائشی منصوبہ شامل ہیں

بقیہ 51

اور مجموعی تعلیمی ماحول کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر ہیڈ ماسٹر عبدالرؤف نے اسکول کے حوالے سے ڈویژنل ڈائریکٹر کو تفصیلی بریفنگ دی اور ادارے میں جاری تعلیمی سرگرمیوں، طلبہ کی تعداد، تدریسی امور اور درپیش مسائل سے آگاہ کیا۔ ڈویژنل ڈائریکٹر عبدالواسع خان کاکڑ نے اساتذہ کرام سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بچوں کو معیاری تعلیم، بنیادی تعلیمی تصورات اور بہتر تربیت فراہم کرنا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔

بقیہ 52

27 مربع کلو میٹر مقرر کیا گیا ہے۔ دونوں نئے پولیس اسٹیشنز کی حدود مختلف علاقوں کی انتظامی تقسیم کے تحت متعین کی گئی ہیں۔ نئے تھانوں کے قیام سے ضلع حب میں پولیس اسٹیشنز کی حدود میں تبدیلی آئے گی۔ جبکہ توقع کی جا رہی ہے کہ اس اقدام سے متعلقہ علاقوں میں پولیس کی رسائی بہتر بنانے جرائم کی روک تھام اور امن و امان کی صورتحال برقرار رکھنے میں مدد ملے گی۔

بقیہ 53

ڈپٹی کمشنر زیارت عبدالقدوس اچکزئی کی زیر صدارت بلوچستان اسپیشل ڈویلپمنٹ انیشیٹو (BSDI) فیز ٹو اور فیز تھری کے تحت جاری ترقیاتی سکیمات کی پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں لیفٹیننٹ کرنل و ونگ کمانڈر 155 ونگ کرنل ذیشان، میجر عامر، ایکسین اریگیشن عمیر علی، ایکسین پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (PHE) تیمور آغا، چیف آفیسر غلام مصطفیٰ، لائن سپرنٹنڈنٹ کیسکو اسرار احمد اور خدائے نور سمیت متعلقہ محکموں کے افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران متعلقہ حکام نے ڈپٹی کمشنر زیارت کو بی ایس ڈی آئی فیز ٹو اور فیز تھری کے تحت جاری ترقیاتی منصوبوں کی موجودہ صورتحال، پیش رفت اور تکمیل کے مراحل کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ بی ایس ڈی آئی فیز ٹو کے تحت شامل تمام ترقیاتی سکیمات کامیابی کے ساتھ تکمیل کے آخری مراحل میں ہیں، جبکہ فیز تھری کی سکیمات کے ٹینڈرز مکمل ہونے کے بعد ورک آرڈرز بھی جاری کیے جا چکے ہیں اور ان پر آئندہ ایک ہفتے کے اندر عملی کام شروع کر دیا جائے گا۔

بقیہ 54

مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ تفصیلات کے مطابق وندر شہر اور اس کے گردونواح میں منگل کی شب موسم میں اچانک تبدیلی آگئی اور سمندری ہوائیں چلنے سے موسم کا مزاج تبدیل ہوگیا۔ تیز اور ٹھنڈی ہواؤں کے باعث مختلف علاقوں میں گرد و غبار پھیل گیا جبکہ فضا میں مٹی اڑنے سے شہریوں کو آمد و رفت کے دوران بھی دشواری کا سامنا کرنا پڑا۔ دوسری جانب ٹھنڈی سمندری ہواؤں کے باعث موسم میں خنکی بڑھ گئی اور رات کے اوقات میں سردی کا احساس ہونے لگا۔ موسم کی اچانک تبدیلی کے ساتھ ہی کے الیکٹرک کی جانب سے بجلی کی سپلائی معطل کردی گئی جس سے شہریوں کی مشکلات میں مزید اضافہ ہوگیا۔ بجلی کی بندش کے باعث گھریلو امور متاثر ہوئے

بقیہ 55

صدیق مدنی نے کہا کہ خطے میں کشیدگی اور مسلم ممالک کو جنگ کی طرف دھکیلنے کے خدشات کا سنجیدگی سے جائزہ لینے کی ضرورت ہے۔ امتِ مسلمہ کو درپیش چیلنجز کا مقابلہ باہمی اختلافات کو پسِ پشت ڈال کر اتحاد، یکجہتی اور مشترکہ حکمتِ عملی کے ذریعے ہی ممکن ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام دکھ کی اس گھڑی میں سعودی عرب کے عوام اور متاثرہ خاندانوں کے غم میں برابر کی شریک ہے۔ ہم متاثرہ خاندانوں سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں

بقیہ 56

کرتے ہوئے ملوث ملزمان کی فوری گرفتاری کا مطالبہ کیا۔ اس موقع پر وفد نے ڈپٹی کمشنر کیچ کو واقعے کی تفصیلات سے آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ اسلام قاسم کے گھر پر فائرنگ کے واقعے سے تاجر برادری میں تشویش پائی جاتی ہے انہوں نے مطالبہ کیا کہ واقعے کی مکمل تحقیقات کر کے ذمہ دار عناصر کی نشاندہی کی جائے اور انہیں قانون کے کٹہرے میں لایا جائے۔ ڈپٹی کمشنر کیچ یاسر اقبال دشتی نے وفد کو یقین دلایا کہ شہریوں کے جان و مال کا تحفظ ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے انہوں نے وفد کو ہدایت کی کہ واقعے کے حوالے سے ایس ایس پی کیچ سے بھی ملاقات کی جائے تاکہ پولیس کے ذریعے واقعے کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لے کر قانون کے مطابق ضروری کارروائی عمل میں لائی جاسکے

بقیہ 57

چیف آفیسر میونسپل کارپوریشن تربت شعیب ناصر اور سپرنٹنڈنٹ حضور بخش بھی ان کے ہمراہ تھے۔ دورے کے دوران سڑک کی توسیع کے لیے مختص جگہ پر قائم تجاوزات اور دیگر رکاوٹوں کو ہٹانے کے لیے انہدامی کارروائی عمل میں لائی گئی میونسپل کارپوریشن کے متعلقہ عملے نے موقع پر موجود تجاوزات ختم کیں تاکہ سڑک کی توسیع کا کام مقررہ منصوبے کے مطابق آگے بڑھایا جا سکے

بقیہ 58

میں سیوانی جلھرانی اور سنائی جلھرانی گروپ کے مسلح افراد کے درمیان خونی جھگڑا ہوا۔ فائرنگ کے اس تبادلے کے دوران سیوانی گروپ کا 35 سالہ نوجوان شبیر سیوانی جلھرانی گولیاں لگنے سے موقع پر ہی دم توڑ گیا۔ واقعے کے بعد علاقے میں دونوں فریقین کے درمیان شدید کشیدگی پائی جا رہی ہے اور مزید جانی نقصان کا خدشہ بھی ظاہر کیا جا رہا ہے

بقیہ 59

تاجروں، دکانداروں، موٹر سائیکل سواروں، ٹرانسپورٹرز اور پیدل چلنے والوں کو روزانہ مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ شہر کی سڑکوں کی موجودہ حالت اس امر کی متقاضی ہے کہ متعلقہ محکمے فوری طور پر صورتِ حال کا نوٹس لیں اور متاثرہ مقامات کی مرمت و بحالی کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں۔ لورالائی ایک اہم ضلعی تجارتی مرکز ہے، جہاں شہر کے بازاروں اور سڑکوں پر دن بھر شہریوں کی آمد و رفت جاری رہتی ہے۔ دکانداروں اور کاروباری طبقے کے لیے سڑکوں کی بہتر حالت انتہائی ضروری ہے، کیونکہ سڑکوں کی خرابی نہ صرف ٹریفک کی روانی متاثر کرتی ہے

بقیہ 60

یونس، 129 ونگ بارکھان، اور اسسٹنٹ کمشنر بارکھان نے شرکت کی اور مقامی لوگوں سے ملاقات کر کے ان کے مسائل اور شکایات براہِ راست سنیں۔ اس موقع پر اہلِ علاقہ کو اپنے مسائل پیش کرنے کا موقع فراہم کیا گیا، جبکہ کھلی کچہری کے انعقاد کا مقصد عوام اور انتظامیہ کے درمیان رابطے کو مزید مؤثر بنانا، مقامی آبادی کو درپیش مشکلات سے آگاہی حاصل کرنا اور مسائل کے حل کے لیے متعلقہ حکام کی توجہ مبذول کرانا تھا۔ اس اقدام سے دور دراز علاقوں کے عوام کو اپنی شکایات متعلقہ حکام تک پہنچانے کا موقع میسر آیا۔

بقیہ 61

پائلٹ میجر حسنین شہزاد ہمایوں اور اسٹوڈنٹ پائلٹ کیپٹن عبدالصمد کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے تعزیتی بیان میں ڈپٹی اسپیکر غزالہ گولہ نے کہا کہ دونوں افسران کی شہادت ایک افسوسناک سانحہ ہے، جس پر پوری قوم سوگوار ہے۔ انہوں نے شہداء کی خدمات اور قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ملک و قوم کے لیے فرائض کی انجام دہی کے دوران جان کا نذرانہ پیش کرنے والے بہادر افسران ہمیشہ قوم کے دلوں میں زندہ رہیں گے۔ انہوں نے شہداء کے اہلِ خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ اس دکھ کی گھڑی میں سوگوار خاندانوں کے غم میں برابر کی شریک ہیں

بقیہ 62

منتقل کرنے کے عمل سے متعلق شرکاء کی استعدادِ کار میں اضافہ کرنا اور انہیں اس طریقۂ کار کے بارے میں ضروری معلومات اور عملی تربیت فراہم کرنا تھا۔ تربیتی سیشن کے دوران وفاقی سطح پر عالمی ادارۂ صحت سے وابستہ فیصل عامر، فضل محمد اور قیام خان جبکہ ضلع لورالائی کے ڈسٹرکٹ سرویلنس آفیسر (ڈی ایس او) عزت اللہ نے شرکاء کو ڈی ڈی ایم کارڈ کی ڈیجیٹلائزیشن کے مختلف پہلوؤں سے آگاہ کیا۔ تربیت فراہم کرنے والے ماہرین نے شرکاء کو ڈیجیٹلائزیشن کے طریقۂ کار، متعلقہ معلومات کے اندراج اور اس عمل کو مقررہ طریقۂ کار کے مطابق مکمل کرنے کے حوالے سے رہنمائی فراہم کی۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر لورالائی ڈاکٹر فہیم خان نے خصوصی طور پر شرکت کی

بقیہ 63

اس موقع پر ہیڈ ماسٹر عبدالرؤف نے اسکول کے حوالے سے ڈویژنل ڈائریکٹر کو تفصیلی بریفنگ دی اور ادارے میں جاری تعلیمی سرگرمیوں، طلبہ کی تعداد، تدریسی امور اور درپیش مسائل سے آگاہ کیا ڈویژنل ڈائریکٹر عبدالواسع خان کاکڑ نے اساتذہ کرام سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بچوں کو معیاری تعلیم، بنیادی تعلیمی تصورات اور بہتر تربیت فراہم کرنا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے

بقیہ 64

پروقار تقریب منعقد ہوئی، جس میں NAPA کے چیئرمین بورڈ آف گورنرز سید جاوید اقبال، معروف سماجی کارکن اور سابق سینیٹر روشن خورشید بروچہ، سینئر فنکاروں، میڈیا نمائندوں، ثقافتی شخصیات اور سول سوسائٹی کے ارکان نے شرکت کی۔ یہ معاہدہ بلوچستان میں فن و ثقافت کے فروغ اور پرفارمنگ آرٹس کے شعبے کو ترقی دینے کے لیے ڈائریکٹریٹ آف کلچر کی کوششوں کا نتیجہ ہے۔ اس سلسلے میں سیکرٹری کلچر، ٹورزم اینڈ آرکائیوز حمید اللہ ناصر اور ڈائریکٹر کلچر دادو ترین کی کاوشیں قابلِ ذکر ہیں، جن کا مقصد صوبے میں فنونِ لطیفہ کے معیار کو بہتر بنانا اور مقامی فنکاروں کو تربیت اور ترقی کے بہتر مواقع فراہم کرنا ہے۔

بقیہ 65

یونس، 129 ونگ بارکھان، اور اسسٹنٹ کمشنر بارکھان نے شرکت کی اور مقامی لوگوں سے ملاقات کر کے ان کے مسائل اور شکایات براہِ راست سنیں۔ اس موقع پر اہلِ علاقہ کو اپنے مسائل پیش کرنے کا موقع فراہم کیا گیا، جبکہ کھلی کچہری کے انعقاد کا مقصد عوام اور انتظامیہ کے درمیان رابطے کو مزید مؤثر بنانا، مقامی آبادی کو درپیش مشکلات سے آگاہی حاصل کرنا اور مسائل کے حل کے لیے متعلقہ حکام کی توجہ مبذول کرانا تھا۔ اس اقدام سے دور دراز علاقوں کے عوام کو اپنی شکایات متعلقہ حکام تک پہنچانے کا موقع میسر آیا۔ سول انتظامیہ اور سیکیورٹی اداروں کے درمیان باہمی تعاون عوامی مسائل کی نشاندہی اور ان کے حل کے لیے مؤثر اقدامات میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

بقیہ 66

پینل کے سینئر رہنماء و انجمن تاجران کے جنرل سیکرٹری اجمل نوتیزئی، لالہ آصف میران زئی، میر شکر اللہ میران زئی، نجیب اللہ بلوچ، خورشید بلوچ، اسامہ عالیزئی، سہیل الرحمن محمد حسنی، قدرت اللہ نوتیزئی، محمد طیب بڑیچ، جم ماسٹر عدنان نوتیزئی سمیت دیگر بھی موجود تھے اس موقع پر انجمن تاجران کے صدر حاجی آغا محمد حسنی، وائس چیئرمین میونسپل کمیٹی دالبندین سردار حاجی حفیظ میران زئی، اجمل نوتیزئی اور دیگر نے مقصود جم کلب دالبندین کے قیام پر مسرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دالبندین میں یہ اپنی نوعیت کا پہلا جم ہے دالبندین میں جم کلب کا قیام ایک اچھی بات ہے نوجوان جم کلب کا حصہ بن کر ورزش اور تندرستی پر توجہ دیں۔ جم کلب کے اونر مقصود بلوچ نے کہا کہ جم کلب کے قیام نوجوانوں کو ورزش اور صحت مند سرگرمیوں کے فروغ میں اہم کردار ادا کرے گی اس لئے دالبندین کے ہر عام و خاص شہری بالخصوص نوجوان جم کلب میں ممبر شپ حاصل کر کے مثبت سرگرمیوں کے فروغ میں اپنا کردار ادا کریں۔

بقیہ 67

مشکلات پیدا کریں تو یہ نہ صرف تشویش ناک بلکہ پولیس کے بنیادی فرائض پر بھی ایک سوالیہ نشان ہے۔ بلوچستان کے دیگر اضلاع میں تیل بردار چھوٹی گاڑیوں سے اس نوعیت کی وصولیوں کا سلسلہ نہیں، لیکن ضلع قلات میں سنگداس پولیس چوکی پر گاڑیوں سے بھتہ وصول کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پولیس کا کام عوام کو تحفظ فراہم کرنا، قانون کی عملداری یقینی بنانا اور شہریوں کو غیر قانونی استحصال سے بچانا ہے، نہ کہ مبینہ طور پر طاقت اور ڈنڈے کے زور پر غریب ٹرانسپورٹروں سے رقم وصول کرنا۔ تیل بردار گاڑیوں کے مالکان اور ڈرائیور پہلے ہی معاشی مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں؛ ایسے میں فی گاڑی 3 ہزار روپے کی مبینہ وصولی ان پر اضافی مالی بوجھ ڈالنے کے مترادف ہے قبائلی رہنماء نے کہا اگر سنگداس پولیس چوکی پر وصول کی جانے والی رقم قانونی ہے اور سرکاری خزانے میں جمع ہوتی ہے تو متعلقہ حکام ہر گاڑی کے مالک کو باقاعدہ سرکاری رسید فراہم کریں اور وصولیوں کا مکمل ریکارڈ سامنے لائیں۔

بقیہ 68

کوہِ سلیمان ڈویژن عبدالباسط بزدار نے این 70 بواٹا تا ڈاڈا حاجی زیرِ تعمیر سڑک کا دورہ کیا اور جاری تعمیراتی کام کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر ایکسین روڈز فضل محمد زرکون، پی ایس کمشنر کوہِ سلیمان ڈویژن حاجی حبیب خان اور دیگر متعلقہ افسران بھی ان کے ہمراہ تھے۔ دورے کے دوران سڑک کی تعمیراتی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ اس منصوبے کا مقصد علاقے میں آمد و رفت کو بہتر بنانے، عوام کو محفوظ سفری سہولیات فراہم کرنے اور مقامی آبادی کو بہتر مواصلاتی رابطوں کی سہولت دینا ہے

بقیہ 69

اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ پروگرام کے تحت گوادر میں 150 مستحق افراد میں ڈیڑھ، ڈیڑھ لاکھ روپے کی انکم جنریٹنگ گرانٹس جبکہ بیوٹیشن اور بیکنگ کے کورسز مکمل کرنے والی 40 بچیوں میں سرٹیفکیٹس اور پیشہ ورانہ کٹس تقسیم کی گئیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے رائز بلوچستان پروگرام کے تحت منعقدہ تقسیم اثاثہ جات کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا رائز پروگرام کے تقریب میں اسلام آباد کے آئی آر ایم انسٹی ٹیوٹ سے بیوٹیشن کورس مکمل کرنے والی 27 بچیوں اور کراچی کے گوتم انسٹی ٹیوٹ سے بیکنگ کورس مکمل کرنے والی 13 بچیوں کو سرٹیفکیٹس اور پیشہ ورانہ کٹس فراہم کی گئیں، تاکہ وہ اپنے ہنر کو بروئے کار لاتے ہوئے روزگار حاصل کرنے اور ذاتی کاروبار شروع کرنے کے قابل ہوسکیں ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ رائز بلوچستان پروگرام کے تحت صوبے کے چھ منتخب اضلاع میں تین سال کے دوران 16.79 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں

بقیہ 70

گیا اجلاس میں محکمہ صحت ای پی آئی پروگرام اور پولیو کے خاتمے کے لیے کام کرنے والے متعلقہ حکام اور نمائندوں نے شرکت کی اجلاس کے دوران پولیو مہم کو موثر منظم اور کامیاب بنانے کے لیے مختلف امور پر غور کیا گیا جبکہ مہم کے آغاز سے قبل تمام ضروری انتظامات مکمل کرنے اور متعلقہ محکموں کے درمیان باہمی رابطے کو مزید موثر بنانے کی اہمیت پر زور دیا گیا اجلاس میں نومبر کی ایس این آئی ڈی مہم کے حوالے سے مائیکرو پلاننگ کا جائزہ لیتے ہوئے اس امر پر توجہ دی گئی کہ ضلع کے تمام علاقوں دیہات دور دراز آبادیوں اور ان مقامات کو منصوبہ بندی میں شامل کیا جائے جہاں بچوں تک رسائی میں مشکلات پیش آسکتی ہیں

بقیہ 71

سے تفصیلی بریفنگ دی۔ کمشنر سیوی ڈویژن نے دورے کے دوران ہسپتال کے مختلف شعبہ جات، او پی ڈی، ای پی آئی، ڈینٹل روم، آپریشن تھیٹر، میل و فی میل وارڈز، گائنی او پی ڈی سیکشن اور ادویات کے اسٹور کا معائنہ کیا اور مریضوں کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات کا جائزہ لیا۔ کمشنر سیوی ڈویژن عرفان اللہ خان نے میل وارڈ میں زیرِ علاج سانپ کے ڈسنے (Bite Snake) کے مریض کی عیادت بھی کی اور اس کی خیریت دریافت کی۔ انہوں نے مریض کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات کے بارے میں معلومات حاصل کیں اور ہسپتال انتظامیہ کو مریضوں کی بہتر نگہداشت اور علاج معالجے کی سہولیات یقینی بنانے کی ہدایت کی

بقیہ 72

میں بات کرنا ابھی قبل از وقت ہے۔ ہمیں سندھ کے کونے کونے میں جا کر ہر حکیم سے ملاقات کرنی ہے اور آنے والے انتخابات میں شاندار کامیابی حاصل کرنی ہے تاکہ پاکستان طبی کانفرنس پچھلی بار کی طرح پورے سندھ میں کلین sweep (شاندار فتح) کر سکے۔ پاکستان طبی کانفرنس یا نیشنل کونسل فارطب کی صدارت میری پہلی ترجیح نہیں ہے؛ میری اصل ترجیح سندھ کے حکماء کو مضبوط بنانا اور ان کے حقوق کا تحفظ کرنا ہے۔ ہم ہر خوشی اور مشکل وقت میں ایک خاندان کی طرح ایک دوسرے کے ساتھ کھڑے ہیں۔ ان شاء اللہ، ہم ان تمام اہداف کو حاصل کریں گے جو آپ کے اور ہر ایک حکیم کے مفاد میں ہیں۔

بقیہ 73

اطباء نے معروف حکیم سراج الدین چانڈیو کو نیشنل کاؤنسل فارطب کا صدر منتخب کرنے کی خواہش ظاہر کی ہے۔ اس سلسلے میں مذکورہ حکماء نے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ حکیم سراج الدین چانڈیو ایک قدآور شخصیت ہیں انہوں نے اپنی زندگی طب یونانی کی بقاء، ترقی اور اطباء برادری کے حقوق کے لیے وقف کر رکھی ہے۔ وہ ہر فورم پر اطباء کا مقدمہ لڑتے رہے ہیں۔ جب بھی عطائیت کے نام پر مستند حکماء کے خلاف کارروائیوں یا طب یونانی کے خلاف کوئی پالیسی آئی، حکیم سراج الدین چانڈیو سب سے آگے رہے ہیں

بقیہ 74

استحکام نے معیشت کو کمزور کر دیا ہے، سرمایہ کاری کا عمل سست روی کا شکار ہے اور عام آدمی کی قوتِ خرید میں مسلسل کمی واقع ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی جماعتوں کو ذاتی مفادات اور وقتی فائدوں سے بالاتر ہوکر ملک و قوم کے وسیع تر مفاد میں فیصلے کرنے ہوں گے۔ موجودہ حالات اس بات کے متقاضی ہیں کہ تمام جمہوری قوتیں ایک پلیٹ فارم پر جمع ہو کر قومی حکومت کی تشکیل کیلئے سنجیدہ اقدامات کریں۔ انہوں نے کہا کہ جب تک سیاسی درجہ حرارت کم نہیں ہوگا اور قومی سطح پر ہم آہنگی پیدا نہیں کی جائے گی، تب تک نہ معاشی استحکام ممکن ہے اور نہ ہی عوام کو ریلیف مل سکتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ قومی حکومت کے قیام سے نہ صرف سیاسی کشیدگی میں کمی آئے گی بلکہ اہم قومی پالیسیوں پر اتفاق رائے پیدا ہوگا جس سے ملکی معیشت کو سہارا ملے گا اور عالمی سطح پر پاکستان کا وقار بھی بہتر ہوگا۔

بقیہ 75

دونوں پائلٹس کی شہادت ایک افسوسناک سانحہ ہے، جس پر پوری قوم غمزدہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ وطنِ عزیز کی خدمت کے دوران اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی میر فدا حکیم رند نے شہداء کے اہلِ خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں پوری قوم شہداء کے خاندانوں کے ساتھ کھڑی ہے۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہداء کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگوار خاندانوں کو صبرِ جمیل عطا کرے۔ آمین۔

بقیہ 76

کرام، مشائخ عظام، سیاسی و سماجی شخصیات اور عاشقانِ رسول ﷺ کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ محفل کی نگرانی حاجی عبد الخالق پندرانی، لال محمد پندرانی اور ڈاکٹر محمد حیات پندرانی نے کی۔ تقریب میں سید باقر علی شاہ جیلانی دامت برکاتہم العالیہ علامہ مولانا مقبول احمد قادری، عبد اللطیف قاسمی، آصف علی قادری، محمد قاسم کھوسہ، علامہ مولانا داد محمد صاحب، رئیس عبدالکریم ببر جمالی، حبیب اللہ جمالی، میر عرض محمد خان جتک سمیت دیگر معزز شخصیات بھی شریک ہوئیں۔ خصوصی خطاب کرتے ہوئے حضرت علامہ مولانا حافظ عبدالرحیم شاہ جیلانی دامت برکاتہم العالیہ نے محفل کی مناسبت سے عشقِ رسول ﷺ، اسلامی تعلیمات، دینی و روحانی تربیت اور اولیائے کرام کی تعلیمات پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ معاشرے میں محبت، اخوت، بھائی چارے اور دینی اقدار کو فروغ دیا جائے اور اپنی زندگیوں کو تعلیماتِ قرآن و سنت کے مطابق ڈھالا جائے۔ محفل کے دوران شرکاء نے بارگاہِ رسالت مآب ﷺ میں عقیدت و محبت کا اظہار کیا۔ اس روح پرور اجتماع میں شرکاء کی بھرپور شرکت نے محفل کو یادگار بنا دیا۔ آخر میں امتِ مسلمہ کی سلامتی، ملک پاکستان کی ترقی و خوشحالی، امن و استحکام اور عالمِ اسلام کی سربلندی کے لیے خصوصی دعا کی گئی۔

بقیہ 77

شہزاد ہمایوں اور کیپٹن عبدالصمد کی شہادت پر دلی رنج و غم کا اظہار کیا ہے اپنے ایک تعزیتی بیان میں صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا کہ دونوں پائلٹس کی شہادت نہ صرف ان کے اہلِ خانہ بلکہ پوری قوم کے لیے ایک بڑا نقصان ہے۔ انہوں نے کہا کہ دکھ اور غم کی اس گھڑی میں وہ شہداء کے سوگوار خاندانوں کے غم میں برابر کے شریک ہیں اور ان کے ساتھ دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہیں حاجی نور محمد خان دمڑ نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہداء کو جوارِ رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، ان کی مغفرت فرمائے اور سوگوار خاندانوں کو یہ عظیم صدمہ برداشت کرنے کے لیے صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

بقیہ 78

میر بابل خان بھیو کی ساس کی وفات کا سن کر دلی صدمہ اور دکھ پہنچا ہے۔ سوگوار خاندان سے گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے مرحومہ کی مغفرت اور پسماندگان کے لیے صبرِ جمیل کی دعا کی۔

تربت، یوم نجات کے حوالے سے ضلع کیچ میں عوامی حلقوں کی جانب سے کار ریلی نکالی جا رہی ہے

ٹیچنگ ہسپتال گوادر ماں اور بچے کی صحت کے تحفظ اور بیماریوں کی بروقت تشخیص کو ترجیح دے رہی ہے' ڈاکٹر حفیظ بلوچ

مریضوں کو بہتر علاج معالجے کی سہولیات فراہم کرنا اور صحتِ عامہ کے معیار کو بہتر بنانا ہسپتال انتظامیہ کی بنیادی ترجیحات میں شامل ہے

گوادر(خ ن)میڈیکل سپرنٹنڈنٹ میر عبدالغفور کلمتی ٹیچنگ ہسپتال گوادر ڈاکٹر حفیظ بلوچ کے مطابق ستمبر 2026 کے دوران ہسپتال کی او پی ڈی میں 10 ہزار 933 مریضوں کا معائنہ کیا گیا، جبکہ 1,552 مریضوں کو داخل کرکے علاج فراہم کیا گیا۔اس دوران ایمرجنسی میں 1,228 مریضوں کو طبی امداد دی گئی، لیبارٹری میں 6,404 ٹیسٹ کیے گئے اور ملیریا کی 2,136 اسکریننگ کی گئیں جبکہ 200 الٹراساؤنڈ، 650 ایکسرے اور 50 ڈائیلاسز کیسز رپورٹ ہوئے، جبکہ بلڈ بینک میں 242 کیسز کا اندراج ہوئے ہیں ماہانہ کارکردگی رپورٹ کے مطابق (بقیہ 41صفحہ 3پر)

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے ایڈوکیٹ جنرل بلوچستان عبدالطیف خان کاکڑ ملاقات کر رہے ہیں

ڈسٹرکٹ لائیو اسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ حب کے افسران اور اہلکاروں کا اہم اجلاس

اپنے منصب اور عہدے کے تقاضوں کو پوری دیانت داری، حب الوطنی اور پیشہ ورانہ لگن کے ساتھ نبھائیں گے

حب(خ ن)ڈسٹرکٹ لائیو اسٹاک آفیسر، حب ڈاکٹر محمد اشرف کے زیرصدارت ڈسٹرکٹ لائیو اسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ حب کے تمام افسران اور اہلکاروں کا ایک اہم اجلاس سول ویٹرنری ہسپتال ساکران حب میں منعقد ہوا۔ اجلاس کا بنیادی مقصد فیلڈ افسران اور عملے کی ڈیلی روٹین سے متعلق ان کی کارکردگی اور پروگریس رپورٹ کا جائزہ لینا (بقیہ 38صفحہ 3پر)

بینا مجید بلوچ کا پاک فوج کے میجر حسنین شہزاد ہمایوں اور کیپٹن عبدالصمد کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار

کوئٹہ(خ ن)صوبائی مشیر برائے کھیل و امور نوجوانان محترمہ بینا مجید بلوچ نے کوئٹہ میں پاک فوج کے تربیتی طیارے کے حادثے میں میجر حسنین شہزاد ہمایوں اور کیپٹن عبدالصمد کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار (بقیہ 39صفحہ 3پر)

حکومت سینٹ ٹریضہ گرلز سکول کا کنٹرول اپنے ہاتھ میں لے' سی ایم ٹی اے

سینٹ ٹریضہ سکول کے احاطے میں کئی قابضین بیٹھے ہوئے ہیں جنہوں نے بشیر آباد فیز I اور دیگر جگہوں پر قبضے کئے ہوئے ہیں

سینٹ ٹریضہ کی گراؤنڈ کو کرایہ پر دے دیا گیا ہے یہ لوگ سکول بند کرکے اپنا قبضہ برقرار رکھنا چاہتے ہیں، پریس کانفرنس سے خطاب

کوئٹہ(اسٹاف رپورٹر)سی ایم ٹی اے کے رہنماؤں پیٹر عامی اور دیگر نے کوئٹہ پریس کلب میں اتوار کے روز پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں مسیحی قوم ایک صدی سے بھی زیادہ عرصہ سے آباد ہے اور اپنی مذہبی اور دیگر سماجی خدمات آزادی سے ادا کر رہی ہے، بلوچستان میں مسیحی تعلیمی ادارے اور ہسپتال بلوچستان کی عوام کی تعلیمی، طبی اور معاشرتی خدمات میں ایک صدی سے بغیر مذہبی تعصب (بقیہ 35صفحہ 3پر)

کیچ' یومِ نجات کے سلسلے میں عوامی حلقوں اور سول سوسائٹی کے نمائندوں کی جانب سے کار ریلی

کار ریلی میں عوامی حلقوں اور سول سوسائٹی کے نمائندوں کی شرکت نے اس سرگرمی کو نمایاں بنایا

تربت(خ ن)ضلع کیچ میں یوم نجات کے سلسلے میں عوامی حلقوں اور سول سوسائٹی کے نمائندوں کی جانب سے کار ریلی نکالی گئی۔ریلی میں عوامی حلقوں، سول سوسائٹی کے نمائندگان کے علاوہ کاروباری افراد اور مختلف مکاتبِ فکر سے تعلق رکھنے والے افراد نے شریک تھے۔ریلی کے شرکاء نے خیبرپختونخوا میں گورنر راج کے نفاذ کے حوالے سے بھی یکجہتی کا اظہار کیا۔ (بقیہ 40صفحہ 3پر)

کوئٹہ موٹروے پولیس افسران فاطمہ جناح پارک میں روڈ سیفٹی آگاہی سے متعلق لگائے گئے سٹال میں شہریوں کو معلومات فراہم کر رہا ہے

ڈپٹی کمشنر سیوی کی صدارت میں آئندہ پولیو مہم کے انتظامات اور تیاریوں کے حوالے سے اجلاس

سیوی(خ ن)ڈپٹی کمشنر سیوی میجر (ر) الیاس کبزئی کی صدارت میں آئندہ پولیو مہم کے انتظامات اور تیاریوں کے حوالے سے اجلاس منعقد ہوا، جس میں اسسٹنٹ کمشنر میر بہادر خان ہنگلزئی، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر قادر ہارون، عالمی ادارہ صحت (WHO) (بقیہ 42صفحہ 3پر)

ڈاکٹر جاوید جمالی کے ترقیاتی اقدامات، شاہوزئی محلے میں سیوریج سسٹم کی تعمیر جاری

نکاسی آب کے دیرینہ مسئلے کے حل کی جانب اہم پیش رفت، شہریوں کا ترقیاتی کاموں کا خیرمقدم

گنداخہ (نامہ نگار) چیئرمین میونسپل کمیٹی گنداخہ ڈاکٹر جاوید اختر جمالی کی جانب سے شہر میں بنیادی شہری سہولیات کی فراہمی، نکاسی آب کے نظام کو بہتر بنانے اور عوامی مسائل کے حل کے لیے ترقیاتی اقدامات کا سلسلہ جاری ہے۔ اس سلسلے میں شاہوزئی محلے میں ان کے فنڈز سے سیوریج سسٹم کی تعمیر کا کام جاری ہے، جسے علاقے میں نکاسی آب کے مسائل پر قابو پانے اور شہریوں کو بہتر بلدیاتی سہولیات فراہم کرنے کی کوششوں کا حصہ قرار دیا جا رہا ہے۔شاہوزئی محلے (بقیہ 44صفحہ 3پر)

ڈپٹی کمشنر نصیرآباد کی زیرصدارت

ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی کا اہم اجلاس

نصیرآباد(خ ن)ڈپٹی کمشنر نصیرآباد کی زیرصدارت ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی کا اہم اجلاس عوامی مسائل کے حل اور فراہم کردہ ریلیف کا تفصیلی جائزہ واضح رہے کہ آج ڈپٹی کمشنر نصیرآباد وریندر لعل کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس (بقیہ 43صفحہ 3پر)

لورالائی عدالت میں ڈیجیٹل لائبریری کا باقاعدہ افتتاح

وکلا کو قانونی تحقیق اور عدالتی فیصلوں تک جدید سہولیات میسر ہوں گی

لورالائی (میاں محمد عامر بشیر آرائیں) لورالائی کی عدالتی تاریخ میں ایک اہم پیش رفت کے طور پر عدالت میں وکلا کی دیرینہ ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے ڈیجیٹل لائبریری کا باقاعدہ افتتاح کر دیا گیا۔اس جدید سہولت کے قیام سے وکلا کو قانونی تحقیق،مقدمات سے (بقیہ 45صفحہ 3پر)

لورالائی' بی ایس نرسنگ میں داخلے کے خواہشمند امیدواروں کیلئے نرسنگ کالجز ایڈمیشن ٹیسٹ کا انعقاد

120 مرد و خواتین امیدواروں نے شرکت کی' امیدواروں کیلئے پرسکون، منظم اور شفاف امتحانی ماحول فراہم کیا گیا

لورالائی(خ ن) بلوچستان انسٹی ٹیوٹ آف انفارمیشن ٹیکنالوجی اینڈ مینجمنٹ سائنسز (BIITMS) لورالائی میں بی ایس نرسنگ میں داخلے کے خواہشمند امیدواروں کیلئے نرسنگ کالجز ایڈمیشن ٹیسٹ (NCAT) منعقد کیا گیا، جس میں 120 مرد و خواتین امیدواروں نے شرکت کی۔ ٹیسٹ کے دوران امیدواروں کیلئے پرسکون، منظم اور شفاف امتحانی (بقیہ 46صفحہ 3پر)

اسسٹنٹ کمشنر لورالائی کا ناصر آباد میں مختلف

بنیادی مراکزِ صحت اور سکولوں کا دورہ

لورالائی(خ ن)ڈپٹی کمشنر لورالائی محمد حسیب شجاع کی ہدایات پر اسسٹنٹ کمشنر لورالائی احمد زیب کاکڑ نے ناصر آباد میں مختلف بنیادی مراکزِ صحت اور سکولوں کا دورہ کیا دورے کے دوران اسسٹنٹ کمشنر نے صحت اور تعلیم کی سہولیات کا جائزہ لیا اور متعلقہ اداروں میں عملے کی (بقیہ 47صفحہ 3پر)

حب میں پولیسنگ کے نظام کو مزید بہتر بنانے کیلئے دو نئے پولیس اسٹیشن قائم کرنے کا نوٹیفکیشن جاری

پولیس اسٹیشن ڈام' پولیس اسٹیشن گڈانی کی حدود تقسیم کرکے پولیس اسٹیشن حبکو قائم کیا جائے گا

سونمیانی وندر(نمائندہ بلوچستان آبزرور)حکومتِ بلوچستان کے محکمہ داخلہ کی جانب سے ضلع حب میں پولیسنگ کے نظام کو مزید بہتر بنانے کے لیے دو نئے پولیس اسٹیشن قائم کرنے کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا۔نوٹیفکیشن کے مطابق موجودہ پولیس اسٹیشن وندر کی حدود تقسیم کرکے پولیس اسٹیشن ڈام جبکہ پولیس اسٹیشن گڈانی کی حدود تقسیم کرکے پولیس اسٹیشن حبکو قائم کیا جائے گا۔نوٹیفکیشن میں پولیس اسٹیشن ڈام کا مجموعی رقبہ 86 مربع کلومیٹر جبکہ پولیس اسٹیشن حبکو کا رقبہ (بقیہ 52صفحہ 3پر)

پولیس اہلکاروں پر فائرنگ کا واقعہ افسوسناک اور قابل مذمت ہے' شاہد رند

امن وامان کے قیام اور شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کے لیے پولیس اہلکاروں کی خدمات اور قربانیاں قابل قدر ہیں۔

دکھ کی اس گھڑی میں سوگوار خاندان کے غم میں برابر کے شریک ہیں' معاون برائے اطلاعات و سیاسی امور

کوئٹہ(خ ن)وزیر اعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے اطلاعات وسیاسی امور شاہد رند نے شہید امیر محمد دستی پولیس تھانے کی حدود میں میر ہوٹل کے قریب ایس ایچ او سٹیلائٹ ٹاؤن کی گاڑی پر نامعلوم ملزمان کی فائرنگ کے نتیجے میں ایک پولیس کانسٹیبل کی شہادت اور چار اہلکاروں کے زخمی ہونے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے واقعے کی شدید مذمت کی ہے اپنے مذمتی بیان میں شاہد رند نے کہا کہ پولیس اہلکاروں (بقیہ 36صفحہ 3پر)

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل ایم ڈی کیٹ ٹیسٹ کے صوبہ بھر میں پہلی پوزیشن حاصل کرنے والے اسٹوڈنٹس ولی اللہ ترین ملاقات کر رہے ہیں

گورنمنٹ ڈگری کالج زیارت میں

خواتین کے مسائل کے حل کیلئے کھلی کچہری

زیارت(خ ن)وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور چیف سیکرٹری شکیل قادر خان کی ہدایات کی روشنی میں ڈپٹی کمشنر زیارت عبدالقدوس اچکزئی کی زیرِ قیادت گورنمنٹ ڈگری کالج زیارت میں خواتین کے مسائل کے حل کے لیے کھلی کچہری کا انعقاد۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور چیف سیکرٹری شکیل قادر خان کی (بقیہ 48صفحہ 3پر)

ڈویژنل ڈائریکٹر عبدالواسع کاکڑ کا دَرگئی سرگرہ کے تعلیمی اداروں کا دورہ

طلبہ سے سبق سنا اور تعلیمی معیار کا جائزہ لیا ہمیں تعلیم پر توجہ دینا ہوگا اور نہ تاریخ معاف نہیں کریں گے ڈیجیٹل ڈائریکٹر

لورالائی(میاں محمد عامر بشیر آرائیں)ڈویژنل ڈائریکٹر سکولز ایجوکیشن لورالائی ڈویژن عبدالواسع خان کاکڑ نے جی بی ایچ ایس دَرگئی سرگرہ لورالائی اور جی جی ایم ایس دَرگئی سرگرہ کا دورہ کیا۔اس موقع پر بابو ملک نجیب خان کاکڑ بھی ان کے ہمراہ تھے۔ دورے کے دوران ڈویژنل ڈائریکٹر نے مختلف کلاس رومز کا تفصیلی دورہ کیا، طلبہ سے سبق سنا اور مختلف مضامین کے حوالے سے سوالات کیے۔ انہوں نے بچوں کی تعلیمی استعداد، تدریسی سرگرمیوں، حاضری (بقیہ 51صفحہ 3پر)

ڈپٹی کمشنر زیارت کی زیرصدارت بی ایس ڈی آئی فیز ٹو اور فیز تھری کی ترقیاتی سکیمات کے حوالے سے اجلاس

زیارت(خ ن) ڈپٹی کمشنر زیارت عبدالقدوس اچکزئی کی زیرِ صدارت بی ایس ڈی آئی فیز ٹو اور فیز تھری کی ترقیاتی سکیمات کے حوالے سے اجلاس، منصوبوں کی بروقت تکمیل، شفافیت اور معیار کو یقینی بنانے کی ہدایت۔ (بقیہ 53صفحہ 3پر)

وندر شہر اور گردونواح میں موسم نے اچانک انگڑائی لے لی

موسم کی اچانک تبدیلی کے ساتھ ہی کے الیکٹرک کی جانب سے بجلی کی سپلائی معطل کر دی گئی

سونمیانی وندر (رپورٹ۔زبیر بلوچ) وندر شہر اور گردونواح میں موسم نے اچانک انگڑائی لے لی سمندری ہواؤں کا سلسلہ شروع ہوتے ہی موسم گرد آلود ہو گیا تیز اور ٹھنڈی ہواؤں کے باعث فضا میں مٹی اڑنے لگی جبکہ خنکی میں بھی اضافہ ہو گیا۔ ہواؤں کا سلسلہ شروع ہوتے ہی کے الیکٹرک کی جانب سے بجلی کی سپلائی معطل کر دی گئی جس کے باعث شہریوں کو (بقیہ 54صفحہ 3پر)

گوادر ڈپٹی کمشنر نقیب اللہ کاکڑ رائز بلوچستان پروگرام کے تحت مالی معاونت کی تقسیم کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

بارکھان میں جاری مختلف ترقیاتی

منصوبوں کا تفصیلی جائزہ

بارکھان(خ ن)چیف انجینئر لورالائی ژوب زون زبیر احمد کھوسہ نے ضلع بارکھان میں جاری مختلف ترقیاتی منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لیا۔اس موقع پر سپرنٹنڈنگ انجینئر بارکھان، موسیٰ خیل عبدالرزاق مندوخیل بھی ان کے ہمراہ تھے۔دورے کے دوران ایگزیکٹو انجینئر (بقیہ 50صفحہ 3پر)

علاقے میں پائیدار امن کا قیام وقت کی اہم ضرورت ہے' میر فدا حکیم رند

دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پوری قوم کو متحد ہو کر اپنا کردار ادا کرنا ہوگا

گوادر(رپورٹ محمد سلیم رند) معروف سیاسی وسماجی رہنما میر فدا حکیم رند نے پاکستان کوسٹ گارڈز جیوانی کے پٹرولنگ عملے پر دہشت گردوں کے حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے زخمی اہلکاروں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کی۔ میر فدا حکیم رند نے اپنے بیان میں کہا کہ دہشت گردی کے ایسے واقعات علاقے کے امن وامان کو خراب کرنے اور کاروباری سرگرمیوں کو سبوتاژ کرنے کی سازش ہیں۔ ایسے بزدلانہ حملے علاقے میں ترقی، خوشحالی اور امن کے (بقیہ 49صفحہ 3پر)

ریاض ایئرپورٹ پر حملہ قابلِ مذمت، مسلم ممالک اتحاد و اتفاق کا مظاہرہ کریں حافظ صدیق مدنی

جمعیت علماء اسلام دکھ کی اس گھڑی میں سعودی عرب کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ممبر یوتھ پارلیمنٹ

چمن (نامہ نگار) جمعیت علماء اسلام کے رہنماء اور سابق ممبر یوتھ پارلیمنٹ حافظ محمد صدیق مدنی نے ریاض ایئرپورٹ پر حملے کی مذمت کرتے ہوئے قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ بے گناہ شہریوں کو نشانہ بنانا انسانیت، امن اور بین الاقوامی اصولوں کے منافی ہے۔ سعودی عرب پر حملہ پوری امتِ مسلمہ کیلئے لمحۂ فکریہ ہے، مسلم ممالک کو ایسے حالات میں سنجیدگی، تدبر اور باہمی اتحاد واتفاق کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔ حافظ محمد (بقیہ 55صفحہ 3پر)

یاسر اقبال دشتی سے انجمن تاجران کیچ کے صدر نثار آدم جوسکی کی سربراہی میں تاجروں کے وفد نے ملاقات

تربت(خ ن)ڈپٹی کمشنر کیچ یاسر اقبال دشتی سے انجمن تاجران کیچ کے صدر نثار آدم جوسکی کی سربراہی میں تاجروں کے وفد نے ملاقات کی اور آبسر میں انجمن تاجران کیچ کے فنانس سیکرٹری اسلام قاسم کے گھر پر نامعلوم مسلح افراد کی جانب سے فائرنگ کے واقعے پر تشویش کا اظہار (بقیہ 56صفحہ 3پر)

جیکب آباد پرانے تنازعے پر جلھرانی برادری کے دو گروپوں میں خونریز تصادم، ایک نوجوان جاں بحق

جلھرانی برادری کے دوفریقین کے مابین پرانے تنازعے پر ایک بار پھر مسلح تصادم شروع ہوگیا

جیکب آباد (رپورٹ: انیس جلھرانی): گڑھی خیرو کے قریب تھانہ محمد پور اوڈھو کی حدود میں واقع گوٹھ غلام حسین سیوانی جلھرانی میں جلھرانی برادری کے دوفریقین کے مابین پرانے تنازعے پر ایک بار پھر مسلح تصادم شروع ہوگیا ہے، جس کے نتیجے میں فائرنگ کی زد میں آ کر ایک نوجوان جاں بحق ہوگیا ہے۔تفصیلات کے مطابق، مذکورہ گوٹھ (بقیہ 58صفحہ 3پر)

بارکھان' گورنمنٹ پرائمری اسکول بستی لنجانی میں سول انتظامیہ کی جانب سے کھلی کچہری

بارکھان(خ ن)عوامی مسائل کے حل اور عوام کو ان کی دہلیز پر ریلیف فراہم کرنے کیلئے گورنمنٹ پرائمری اسکول بستی لنجانی میں سول انتظامیہ کی جانب سے کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا۔کھلی کچہری میں لیفٹیننٹ کرنل محمد (بقیہ 60صفحہ 3پر)

لورالائی: ڈبلیو ایچ او کے زیرِ اہتمام ڈی ڈی ایم کارڈ کی ڈیجیٹلائزیشن کے حوالے سے تربیتی سیشن

ڈیجیٹلائزیشن کے عمل میں کسی قسم کی غفلت یا غیرضروری تاخیر سے گریز کیا جائے' ڈاکٹر فہیم

لورالائی (میاں محمد عامر بشیر آرائیں) لورالائی کے ای پی آئی ہال میں عالمی ادارۂ صحت (ڈبلیو ایچ او) کے زیرِ اہتمام ڈی ڈی ایم کارڈ کی ڈیجیٹلائزیشن کے حوالے سے ایک اہم تربیتی سیشن منعقد ہوا، جس میں یونین کونسل مانیٹرنگ افسران (یو سی ایم اوز) اور محکمہ صحت کے متعلقہ افسران و اہلکاروں نے شرکت کی۔تربیتی سیشن کا مقصد ڈی ڈی ایم کارڈ کو ڈیجیٹل نظام میں (بقیہ 62صفحہ 3پر)

عبدالواسع خان کاکڑ کا جی بی ایچ ایس دَرگئی سرگرہ لورالائی اور جی جی ایم ایس دَرگئی سرگرہ کا دورہ

بچوں کو معیاری تعلیم، بنیادی تعلیمی تصورات اور بہتر تربیت فراہم کرنا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے

لورالائی(خ ن)ڈویژنل ڈائریکٹر سکولز ایجوکیشن لورالائی ڈویژن عبدالواسع خان کاکڑ نے جی بی ایچ ایس دَرگئی سرگرہ لورالائی اور جی جی ایم ایس دَرگئی سرگرہ کا دورہ کیا۔اس موقع پر بابو ملک نجیب خان کاکڑ بھی ان کے ہمراہ تھے۔دورے کے دوران ڈویژنل ڈائریکٹر نے مختلف کلاس رومز کا تفصیلی دورہ کیا، طلبہ سے سبق سنا اور مختلف مضامین کے حوالے سے سوالات کیے۔ انہوں نے بچوں کی تعلیمی استعداد، تدریسی سرگرمیوں، حاضری اور مجموعی تعلیمی ماحول کا جائزہ لیا (بقیہ 63صفحہ 3پر)

غزالہ گولہ کا کوئٹہ میں پاک فوج کے تربیتی طیارے

کے حادثے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار

کوئٹہ(خ ن)ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی غزالہ گولہ کا کوئٹہ میں پاک فوج کے تربیتی طیارے کے حادثے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار۔ڈپٹی اسپیکر بلوچستان صوبائی اسمبلی غزالہ گولہ نے کوئٹہ میں پاک فوج کے تربیتی طیارے کو پیش آنے والے حادثے کے نتیجے میں انسٹرکٹر (بقیہ 61صفحہ 3پر)

لورالائی بازار کی سڑکیں کھنڈرات میں تبدیل

پی ٹی سی ایل اور سیف سٹی منصوبے کے کاموں پر سوالات اٹھنے لگے، ذمہ داروں سے باز پرس کون کرے گا؟

لورالائی (میاں محمد عامر بشیر آرائیں) لورالائی شہر کے مرکزی بازار اور مختلف علاقوں کی سڑکوں کی تباہ حال صورتِ حال پر شہریوں میں تشویش پائی جاتی ہے۔شہریوں کی جانب سے شکایات سامنے آ رہی ہیں کہ پی ٹی سی ایل اور سیف سٹی سے متعلق کاموں کے دوران سڑکوں کی کھدائی اور توڑ پھوڑ کے باعث متعدد مقامات پر سڑکیں خراب ہو چکی ہیں، جس سے عام شہریوں، (بقیہ 59صفحہ 3پر)

ندیم اقبال ہنگلزئی کی سڑک کی توسیع کے

منصوبے پر عمل درآمد کے سلسلے میں موقع کا دورہ

تربت(خ ن)ڈپٹی کمشنر کیچ کی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر ندیم اقبال ہنگلزئی کی زیرِ نگرانی سٹی پروجیکٹ کے تحت جاری سڑک کی توسیع کے منصوبے پر عمل درآمد کے سلسلے میں متعلقہ حکام نے موقع کا دورہ کیا۔ اس موقع پر (بقیہ 57صفحہ 3پر)

لورالائی، کمشنر لورالائی ڈویژن ولی محمد بڑیچ آئی ٹی میں ٹریننگ مکمل کرنے محکمہ اطلاعات کے محمود بلوچ کو سرٹیفکٹ اور شیلڈ پیش کر رہے ہیں

وطن کیلئے جانیں قربان کرنیوالے بہادر سپوت پوری قوم کا فخر ہیں' امیر حمزہ زہری

اللہ تعالیٰ شہداء کو جوارِ رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو یہ عظیم صدمہ صبر و ہمت کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق دے

دونوں پائلٹس کی شہادت ملک وقوم کے لیے ناقابلِ تلافی نقصان ہے' صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی

کوئٹہ(خ ن) صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے کوئٹہ کے علاقے نواں کلی کے قریب پاک فوج کے تربیتی طیارے کو پیش آنے والے حادثے میں میجر حسنین شہزاد ہمایوں اور کیپٹن عبدالصمد کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے اپنے تعزیتی بیان میں انہوں نے کہا کہ دونوں پائلٹس کی شہادت ملک و قوم کے لیے ناقابلِ تلافی نقصان ہے۔انہوں نے شہداء کے اہلِ خانہ سے (بقیہ 37صفحہ 3پر)

میری اصل ترجیح سندھ کے حکماء کو مضبوط بنانا اور ان کے حقوق کا تحفظ کرنا ہے' حکیم سراج الدین

نوڈیرو (رپورٹ: عابد بھٹو) پاکستان طبی کانفرنس صوبہ سندھ کے صدر حکیم سراج الدین چانڈیو نے بیان جاری کرتے کہا ہے کہ پاکستان طبی کانفرنس کے اراکین اور عہدیداران کی نیک تمناؤں اور خیالات کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ میں تمام اراکین سے گزارش کرتا ہوں کہ وہ سندھ کی سطح پر ہر جگہ باہمی رابطہ مضبوط کریں اور 'پاکستان طبی کانفرنس سندھ' کو مزید منظم اور توانا بنائیں۔صدر کا منصب یا اس بارے (بقیہ 72صفحہ 3پر)

حکیم سراج الدین چانڈیو کو بلامقابلہ نیشنل کونسل برائے طب کا مرکزی صدر بنایا جائے' حکماء

حکیم سراج الدین چانڈیو ایک قدآور شخصیت ہیں انہوں نے اپنی زندگی طب یونانی کی بقاء، ترقی اور اطباء برادری کے حقوق کے لیے وقف کر رکھی ہے

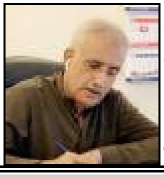

نوڈیرو (رپورٹ: عابد بھٹو) نوڈیرو کے حکماء کا متفقہ مطالبہ، حکیم سراج الدین چانڈیو کو بلامقابلہ نیشنل کونسل برائے طب کا مرکزی صدر بنایا جائے، نوڈیرو کے معروف حکماء حکیم ارشاد علی سومرو، حکیم مقبول احمد قاضی، حکیم ممتاز علی بھٹی، حکیم محمد سومر شیخ، حکیم عبدالکریم سومرو، حکیم احسان جروار، حکیم حسن عابد بھٹو، حکیم اعجاز جونیجو، حکیم محمد موسیٰ بھٹو، اور دیگر (بقیہ 73صفحہ 3پر)

Directorate of Culture Balochistan
U Signing Cere

سیکرٹری ثقافت وسیاحت حمید اللہ ناصر ڈائریکٹریٹ آف کلچر اور نیشنل اکیڈمی فارمنگ آرٹس NAPA کے درمیان مفاہمتی یادداشت پر دستخط کر رہے ہیں

حکومت بلوچستان، اور نیشنل اکیڈمی آف پرفارمنگ آرٹس کے درمیان مفاہمتی یادداشت پر دستخط

پرفارمنگ آرٹس کے شعبے کو ترقی دینے کیلئے ڈائریکٹریٹ آف کلچر کی کوششوں کا نتیجہ ہے

کوئٹہ(خ ن) بلوچستان میں فن، ثقافت اور پرفارمنگ آرٹس کے فروغ کیلئے ڈائریکٹریٹ آف کلچر، حکومت بلوچستان، اور نیشنل اکیڈمی آف پرفارمنگ آرٹس (NAPA) کے درمیان مفاہمتی یادداشت (MoU) پر دستخط کیے گئے۔اس سلسلے میں کوئٹہ میں ایک (بقیہ 64صفحہ 3پر)

گورنمنٹ پرائمری اسکول بستی لنجانی میں

سول انتظامیہ کی جانب سے کھلی کچہری

بارکھان(خ ن)عوامی مسائل کے حل اور عوام کو ان کی دہلیز پر ریلیف فراہم کرنے کیلئے گورنمنٹ پرائمری اسکول بستی لنجانی میں سول انتظامیہ کی جانب سے کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا۔کھلی کچہری میں لیفٹیننٹ کرنل محمد (بقیہ 65صفحہ 3پر)

سنگداس پولیس چوکی پر تیل بردار گاڑیوں سے بھتہ لینا بند کیا جائے' میر حنیف لانگو

سادہ لباس میں ملبوس اہلکار مبینہ طور پر فی گاڈی سے تین ہزار روپے بھتہ وصول کرتے ہیں

قلات (پ ر) ممتاز قبائلی وسیاسی رہنما میر محمد حنیف لانگو نے دعویٰ کیا ہے۔کہ کردہ پولیس چوکی سنگداس پر تعینات سادہ کپڑوں میں ملبوس اہلکاروں کی جانب سے تیل بردار چھوٹی گاڑیوں سے مبینہ طور پر زبردستی فی گاڑی 3 ہزار روپے وصول کی جاتی ہے۔جو ظلم اور قابل مذمت ہے۔انھوں نے کہا۔کہ عوام کے جان و مال کے تحفظ کے ذمہ دار اہلکار اگر خود عوام اور ٹرانسپورٹروں کے لیے (بقیہ 67صفحہ 3پر)

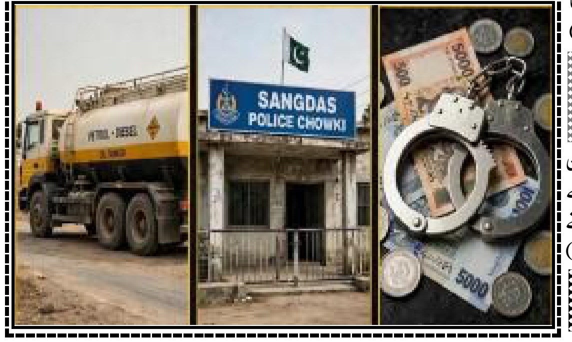

گورنر راج کا نفاذ جمہوریت کیلئے نیک شگون نہیں' پروفیسر حلیم صادق

بحرانوں کا واحد حل قومی حکومت کے قیام میں مضمر ہے۔ صوبائی جنرل سیکرٹری

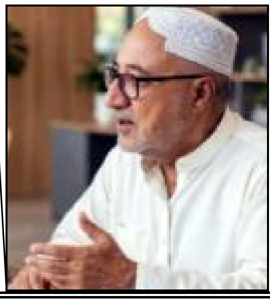

کوئٹہ(پ ر)عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صوبائی جنرل سیکرٹری پروفیسر ڈاکٹر حلیم صادق نے کہا ہے کہ ملک اس وقت جن گھمبیر بحرانوں اور سنگین مسائل کا شکار ہے، ان کا واحد اور دیرپا حل قومی حکومت کے قیام میں پوشیدہ ہے۔انہوں نے کہا کہ ہر نئے دن کے ساتھ مسائل میں اضافہ ہو رہا ہے جبکہ عوام مہنگائی، بے روزگاری، بدامنی اور معاشی بے یقینی کے بوجھ تلے دب چکے ہیں۔اپنے جاری کردہ بیان میں پروفیسر ڈاکٹر حلیم صادق کا کہنا تھا کہ سیاسی عدم (بقیہ 74صفحہ 3پر)

حاجی نور محمد دمڑ کا تربیتی طیارے کے

حادثے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار

کوئٹہ(خ ن)صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دمڑ نے کوئٹہ میں پاک فوج کے تربیتی طیارے کے حادثے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے میجر حسنین (بقیہ 77صفحہ 3پر)

مشاق تربیتی طیارے کے حادثے میں قیمتی جانوں کے ضیاع پر دلی افسوس ہے، میر فدا حکیم رند

دکھ کی اس گھڑی میں پوری قوم شہداء کے خاندانوں کے ساتھ کھڑی ہے

گوادر(رپورٹ محمد سلیم رند)معروف قبائلی شخصیت میر فدا حکیم رند نے کوئٹہ کے علاقے نواں کلی کے قریب پاکستان آرمی ایوی ایشن کے مشاق تربیتی طیارے کو پیش آنے والے حادثے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے دونوں شہید پائلٹس میجر حسنین شہزاد ہمایوں اور کیپٹن عبدالصمد کو خراجِ عقیدت پیش کیا ہے اپنے تعزیتی بیان میں میر فدا حکیم رند نے کہا کہ (بقیہ 75صفحہ 3پر)

دالبندین' مقصود جم کلب کا شاندار افتتاح

جم کلب کے قیام نوجوانوں کو ورزش اور صحت مند سرگرمیوں کے فروغ میں اہم کردار ادا کرے گی

دالبندین (نامہ نگار) مقصود جم کلب بمقام سورگل گولائی دالبندین کا شاندار افتتاح کیا گیا انجمن تاجران دالبندین کے صدر و تنظیم تاجران کے صوبائی وائس چیئرمین حاجی آغا محمد حسنی اور بابائے چاغی پینل کے سینئر رہنماء و میونسپل کمیٹی دالبندین کے وائس چیئرمین سردار حاجی حفیظ میران زئی نے فیتہ کاٹ کر مقصود جم کلب دالبندین کا افتتاح کیا اس موقع پر بابائے چاغی (بقیہ 66صفحہ 3پر)

عوام کو محفوظ سفری سہولیات کی فراہمی کیلئے عملی اقدامات جاری ہیں' عبدالباسط بزدار

کوئٹہ(خ ن)وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن ''خوشحال بلوچستان'' کے تحت صوبے میں معیاری سڑکوں کی تعمیر اور عوام کو محفوظ سفری سہولیات کی فراہمی کیلئے عملی اقدامات جاری ہیں۔اس سلسلے میں کمشنر کوہِ سلیمان ڈویژن مجیب الرحمٰن قمبرانی کی ہدایت پر ایڈیشنل کمشنر (بقیہ 68صفحہ 3پر)

غربت میں کمی اور خودروزگار کے مواقع پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے' نقیب اللہ کاکڑ

رائز بلوچستان پروگرام کے تحت صوبے کے چھ منتخب اضلاع میں تین سال کے دوران 16.79 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں

گوادر(خ ن) ڈپٹی کمشنر گوادر نقیب اللہ کاکڑ نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن اور چیف سیکرٹری بلوچستان کی ہدایات کے تحت رائز بلوچستان پروگرام نوجوانوں اور خواتین کو معاشی طور پر خودمختار بنانے، غربت میں کمی اور خودروزگار کے مواقع پیدا کرنے میں (بقیہ 69صفحہ 3پر)

اظہارتعزیت

شکارپور (رپورٹ شاہد گولہ) پاکستان پیپلزپارٹی کے سینئر رہنما اور سابق صوبائی وزیر سندھ مقبول احمد شیخ اور چیئرمین میونسپل کمیٹی شکارپور فیاض محمود شیخ نے صوبائی مشیر برائے جنگلات و جنگلی حیات اور پیپلز پارٹی سندھ کے رہنما میر بابل خان بھیو کی ساس کی وفات پر اپنے تعزیتی پیغام میں کہا کہ میر بابل خان بھیو اور مرحومہ کے خاندان کے دکھ میں برابر شریک ہیں۔ (بقیہ 78صفحہ 3پر)

چشتی مسجد، گیس پائپ لائن منجھو شوریٰ روڈ ڈیرہ مراد جمالی میں عظیم الشان محفلِ بڑی گیارہویں شریف

معاشرے میں محبت، اخوت، بھائی چارے اور دینی اقدار کو فروغ دیا جائے' مولانا حافظ عبدالرحیم شاہ جیلانی

جعفرآباد (نامہ نگار مقصود احمد مہر) چشتی مسجد، گیس پائپ لائن منجھو شوریٰ روڈ ڈیرہ مراد جمالی میں عظیم الشان محفلِ بڑی گیارہویں شریف کا انعقاد کیا گیا، جس میں خصوصی خطاب پیرِ طریقت، رہبرِ شریعت، حضرت علامہ مولانا حافظ عبدالرحیم شاہ جیلانی دامت برکاتہم العالیہ، سجادہ نشین دربارِ عالیہ غوثیہ قادریہ، اوستہ محمد روڈ، قیدی شاخ ڈیرہ اللہ یار نے فرمایا۔محفل میں علماء (بقیہ 76صفحہ 3پر)

چشتی مسجد، گیس پائپ لائن منجھو شوریٰ روڈ ڈیرہ مراد جمالی میں عظیم الشان محفلِ بڑی گیارہویں شریف سے پیرِ طریقت، رہبرِ شریعت، حضرت علامہ مولانا حافظ عبدالرحیم شاہ جیلانی خطاب کر رہے ہیں

ڈپٹی کمشنر نصیرآباد کی زیرصدارت ڈسٹرکٹ پولیو ایریڈیکیشن کمیٹی کا اہم اجلاس

ضلع کے تمام علاقوں دیہات دور دراز آبادیوں اور ان مقامات کو منصوبہ بندی میں شامل کیا جائے' وریندر لعل

نصیرآباد(خ ن) ڈپٹی کمشنر نصیرآباد وریندر لعل کی زیرصدارت ڈسٹرکٹ پولیو ایریڈیکیشن کمیٹی کا اہم اجلاس منعقد نومبر 2026ء کی ایس این آئی ڈی مہم کی تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا تفصیلات کے مطابق آج ڈپٹی کمشنر نصیرآباد وریندر لعل کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ پولیو ایریڈیکیشن کمیٹی (DPEC) کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں نومبر 2026ء کے دوران منعقد ہونے والی ایس این آئی ڈی (SNID) پولیو مہم کی تیاریوں مائیکرو پلاننگ، سیکیورٹی انتظامات ٹیموں کی تشکیل بچوں تک رسائی اور مہم کے دوران درپیش ممکنہ عملی مسائل کا تفصیلی جائزہ لیا (بقیہ 70صفحہ 3پر)

کمشنر سیوی ڈویژن کا ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال سیوی کا دورہ

ڈینٹل یونٹ کی فراہمی کے لیے بی ایس ڈی آئی کے تحت ضروری اقدامات کیے جائیں گے' عرفان اللہ خان

سیوی(خ ن) کمشنر سیوی ڈویژن عرفان اللہ خان نے ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال سیوی کا دورہ کیا، جہاں میڈیکل سپرنٹنڈنٹ (ایم ایس) ڈاکٹر جہانزیب بلوچ نے انہیں ہسپتال کی مجموعی کارکردگی، طبی سہولیات، دستیاب وسائل اور درپیش مسائل کے حوالے (بقیہ 71صفحہ 3پر)

کمشنر سیوی ڈویژن عرفان اللہ خان ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال سیوی کی کارکردگی اور طبی سہولیات کے حوالے سے ایم ایس ڈاکٹر جہانزیب بلوچ سے بریفنگ لے رہے ہیں